اللہ
رب العالمین
کے پیارے پیارے نام

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

وجہ تالیف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک منفی سواور جوان کے معانی پر ایمان لائے اور اس کے مطاق عمل کرے وہ جنت میں جائے گا، اللّٰہ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ (صحیح بخاری، جلد 9، حدیث 419)

نام کتاب: اللّٰہ رب العالمین کے پیارے پیارے نام

تصنیف و تالیف: مہدیہ رفاقت

ناشر: الصادقین ادارہ (پیل ضلع خوشاب)

www.assadiqeenidara.blogspot.com

whatsapp number : 03346176890

اللہ جل شانہ کے اسماء الحسنیٰ قرآن پاک کی روشنی میں

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورۃ الاعراف:180)

ترجمہ: "اور اللہ جل شانہ ہی کے لیے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو۔"

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

ترجمہ: "فرما دیجیے کہ اللہ جل شانہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے بھی پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں۔" (سورۃ الإسراء:110)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

ترجمہ: "اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریں۔" (سورۃ الدہر:25)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى o وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى o

ترجمہ: "بے شک وہی بامراد ہوا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہو گیا۔ اور وہ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور (کثرت وپابندی سے) نماز پڑھتا رہا۔" (سورۃ الاعلیٰ:14-15)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا o رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا o (سورۃ المزمل:8-9)

ترجمہ: "اور آپ اپنے رب کے نام کا ذِکر کرتے رہیں اور ہر ایک سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہیں۔ وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو اُسی کو (اپنا) کارساز بنا لیں۔"

اللہ جل شانہ کے اسماء الحسنیٰ احادیث مبارکہ کی روشنی میں

حضرت امام ابونعیمؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے اِنہیں یاد کیا اور ان اسماء کے ذریعے اللہ جل شانہ سے خالص محبت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (الجزء فیه نافع بن ابی نعیم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ جل شانہ کے ننانوے (99) اسماء مبارکہ ہیں یعنی سو سے ایک کم۔ جس نے ان سب کو محفوظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوا۔" (صحیح بخاری، ترمذی، مسلم)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر عرض کیا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ علیل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جبرائیل علیہ السلام نے (بغرضِ دم یہ کلمات) کہے: بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ. اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ. بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

ترجمہ: "اللہ جل شانہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو ہر تکلیف پہنچانے والی چیز اور ہر نفس اور حاسد کی آنکھ کے شر سے (حفاظت کے لیے) دم کرتا ہوں۔ اللہ جل شانہ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ کو اللہ جل شانہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں۔" (صحیح بخاری، ترمذی)

سچا معبود
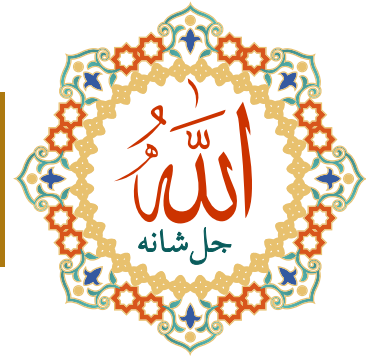
لفظ اللہ جل شانہ اسم ذات ہے اور اسم اعظم ہے۔ جس کے معنی ہیں وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع ہے اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اللہ جل شانہ وہ ہے جس کی بندگی اور عبادت کی جائے۔ جس کے آگے مخلوق محبت، تعظیم اور خضوع سے جھکتی ہے۔ اور ضروریات اور مصائب کے وقت اسی کی طرف دوڑتی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: "میں ہی اللہ جل شانہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔" (طٰہٰ:۱۴)

☆ اللہ جل شانہ نام قرآن پاک میں 2724 مرتبہ ذکر ہوا ہے۔

لفظ اللہ جل شانہ کی اصل (الالہ) ہے۔ لغت عربی میں الالہ چار معنوں پر بولا گیا ہے۔

۱۔ المعبود: جس کی عبادت کی جائے۔

۲۔ الملجا: جس کی پناہ لی جائے۔

۳۔ المنزوع الیہ: جس سے گھبراہٹ اور خوف میں مدد حاصل کی جائے۔

۴۔ المحبوب: جس سے عظیم محبت ہو اور جس کے بارے میں عقلیں حیران ہوں۔

اللہ جل شانہ ایسا پیارا نام ہے کہ اگر کوئی بھی حرف اس نام سے الگ کیا جائے پھر بھی باقی حروف اللہ جل شانہ کی ذات کی طرف اشارہ کرتے ہیں جیسے: لِلّٰہ (اللہ کے لیے)، الہ (معبود)، لہٗ (اللہ کا ہے)، ھو (اللہ ہی)۔

☆ یہ پیارا نام زبردست فیض و برکات کا مظہر ہے۔ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے ایمانِ کامل اور معرفت قلبی حاصل ہوگی۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے نیک مقصد آسان ہوگا (انشاء اللہ)۔

الرَّحْمٰنُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ

انتہائی مہربان

الرَّحْمٰنُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ کی رحمت تمام اور رحمت عام ہے۔ الرَّحْمٰنُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ کی شدید اور کامل رحمت تمام مخلوقات پر چھائی ہوئی ہے۔ الرَّحْمٰنُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ اپنی تمام مخلوق کے ساتھ انتہائی مہربان ہے۔ الرَّحْمٰنُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ اپنی رحمت کی برکھا اپنی مخلوق پر مختلف طریقے سے برساتا رہتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

ترجمہ: " کہہ دیجیے اللہ جل شانہ کو پکارو، یا رحمٰن کو پکارو، تم جس سے بھی پکارو گے سو یہ بہترین نام اسی کے ہیں۔" (الاسراء:110)

☆ الرَّحْمٰنُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ نام قرآن پاک میں 57 مرتبہ ذکر ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جب اللہ جل شانہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس نے اپنی کتاب میں یہ لکھا، اور یہ اس کے پاس عرش کے اوپر ہے: "بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔" (صحیح مسلم:2751a)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ کی رضا اور ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں گی۔ اس بابرکت نام (یا اللہ یا رحمٰنُ) کے پڑھنے سے دنیاوی کاموں میں غیب سے مدد ہوگی اور جو نیک حاجت اللہ جل شانہ سے مانگے گا حاصل ہوگی

بے حد رحم کرنے والا

لفظ رحیم رحم سے مشتق ہے۔ الرَّحِیمُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ کی رحمت مومنین پر دنیا اور آخرت میں خاص ہے۔ الرَّحِیمُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ اپنے مومنین بندوں پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ الَّذِی يُصَلِّی عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

ترجمہ: "وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور وہ مومنین پر نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (سورۃ الأحزاب:43)

هُوَ الَّذِی يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ

ترجمہ: "وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ بیشک اللہ جل شانہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (سورۃ الحدید:9)

☆الرَّحِیمُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ نام قرآن پاک میں 114 مرتبہ ذکر ہوا ہے۔

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے رحمت الٰہی نصیب ہوگی۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے مصائب دنیا سے امن میں رہے گا، خلق خدا اس پر مہربان ہوگی اور جو نیک حاجت اللہ جل شانہ سے مانگے گا حاجت پوری ہوگی (انشاء اللہ)۔

حقیقی بادشاہ

الْمَلِكُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

الْمَلِكُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ 'ملك' کی خصوصیات (بادشاہت، اقتدار، اختیار) کا مالک ہے۔

الْمَلِكُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ تمام بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ الْمَلِكُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ کے فضل اور مہربانی سے بندوں کو بادشاہت نصیب ہوتی ہے۔ الْمَلِكُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ ہی حقیقی بادشاہ ہے، ہر چیز اسکی ملکیت ہے اور ہر چیز اسکی محتاج ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

ترجمہ: "تو اللہ جل شانہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اس سے اونچی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش بزرگ کا مالک ہے۔" (سورۃ المومنون: 114)

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ

ترجمہ: " کہہ دیجیے: اے اللہ جل شانہ! بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے۔" (سورۃ آل عمران:26)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے دل کی اصلاح ہوگی اور دل میں قوت اور بہادری پیدا ہوگی۔ اس اسم پاک کے پڑھنے سے قلب کی پاکیزگی نصیب ہوگی (انشاء اللہ)۔

نہایت پاک، مقدس

اَلْقُدُّوسُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ

اَلْقُدُّوسُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ اپنی ذات، صفات اور اعمال میں مکمل پاک (مقدس) ہے۔ اَلْقُدُّوسُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ کسی بھی خامی سے نہایت پاک اور بہت اوپر ہے۔ اَلْقُدُّوسُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ پاکیزگی اور کمال میں عقل وفہم (سمجھ) سے بالاتر ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

ترجمہ: "جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللّٰہ جل شانہ کی تسبیح کرتی ہے جو حقیقی بادشاہ ہے، نہایت پاک ہے، زبردست حکمت والا ہے۔" (سورۃ الجمعۃ:1)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وتر میں سلام پھیرتے تو "سُبحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ" کہتے۔ (سنن ابی داوٗد:1430)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدہ کرتے ہوئے کہا کرتے تھے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

ترجمہ: "پاک ہے وہ ذات جو فرشتوں اور روحوں کا رب ہے۔" (صحیح مسلم:487a)

☆ اس پیارے نام کا ہمیشہ ورد کرتے رہنے سے اللّٰہ جل شانہ اسے شیطان کے شر سے اور نفس کے فریب سے محفوظ رکھے گا اور اس کے جسم کو گناہوں سے پاک کرے گا۔ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے دل پریشانیوں سے آزاد رہے گا۔

سراسر سلامتی کا سرچشمہ

اَلسَّلَامُ
سُبحَانَهُ وتعَالَىٰ

اَلسَّلَامُ سُبحَانَهُ وتَعَالَىٰ ذات صفات اور عمل میں کامل ترین ہے۔اَلسَّلَامُ سُبحَانَهُ وتَعَالَىٰ ہر آفت اور مصیبت سے سراسر سالم ہے۔اَلسَّلَامُ سُبحَانَهُ وتَعَالَىٰ سلامتی کا سرچشمہ ہے۔اَلسَّلَامُ سُبحَانَهُ وتَعَالَىٰ مومنین کو حفاظت اور سلامتی کے ساتھ ساتھ اندرونی سکون بھی فراہم کرتا ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں دعا:

اے اللہ جل شانہ ! تو ہی سراسر سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ملتی ہے۔اور سلامتی تیری ہے طرف لوٹتی ہے۔اے ہمارے پروردگار! ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ (مسلم)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"اَلسَّلَامُ اللہ جل شانہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جسے اللہ جل شانہ نے زمین میں رکھا ہے، لہٰذا آپس میں سلام کیا کرو۔" (الألبانی حسن:989)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے ہر طرح کی سلامتی نصیب ہوگی۔اس بابرکت نام کے پڑھنے سے مصائب دنیا سے امن میں رہے گا۔ یا سلامُ کا ورد کرنے سے ہر بیماری سے شفاء حاصل ہوگی،مرض میں کمی ہوگی (انشاء اللہ)۔

ایمان اور امن دینے والا

اَلْمُؤْمِنُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اپنے مومینین بندوں کو ایمان کی دولت سے نوازتا ہے۔ اَلْمُؤْمِنُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اپنے بندوں کو امن، سلامتی اور ایمان کے تحفے عطا کرتا ہے۔ اَلْمُؤْمِنُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اپنے مومینین بندوں کے دلوں سے خوف کو دور کرتا ہے۔

اَلْمُؤْمِنُ کا دوسرا معنی تصدیق کرنے والا ہے۔ اَلْمُؤْمِنُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اپنے انبیاء علیہ السلام کی اور جو کچھ وہ لے کر آئے ہیں اس کی واضح دلائل کے ساتھ تصدیق کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

ترجمہ: "وہی اللہ جل شانہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو حقیقی بادشاہ ہے، نہایت پاک ہے، سلامتی دینے والا، امن بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، بہت عزت والا، بحال کرنے والا، اپنی بڑائی بیان فرمانے والا ہے، اللہ جل شانہ ان مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔" (سورۃ الحشر: 23)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے ہر طرح کے خوف سے امن نصیب ہوگا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے قلب ایمان کے نور سے منور رہے گا، معرفت الٰہی کے انوار عطا ہوں گے اور اسکی جان اور مال محفوظ رہے گا (انشاء اللہ)۔

اَلْمُهَيْمِنُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

سرپرست، نگران، محافظ

اَلْمُهَيْمِنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اپنی مخلوق کی فلاح کو یقینی بناتا ہے۔ اَلْمُهَيْمِنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ہمیشہ اپنی مخلوق کی مکمل نگرانی اور حفاظت کرتا ہے۔ اَلْمُهَيْمِنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اپنی تمام مخلوق کا مشاہدہ ان کے اعمال کے حوالے سے کرتا ہے اور کسی کا کوئی حق ضائع نہیں ہونے دیتا۔

اَلْمُهَيْمِنُ کا لفظ ھیمن سے مشتق ہے۔ جب پرندہ اپنے بچوں کی جان بچانے کے لیے انہیں اپنے پروں میں چھپاتے ہیں تو کہا جاتا ہے "هيمن الطير" یعنی پرندے نے اپنے بچوں کو بچایا۔

اَلْمُهَيْمِنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اپنی مخلوق کے عمل، رزق اور زندگی کو سنبھالنے والا ہے۔

اَلْمُهَيْمِنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ہر چیز سے واقف اور ہر چیز کا محافظ ہے۔

☆ اس پیارے نام کا ہمیشہ ورد کرتے رہنے سے دل میں نور پیدا ہوگا اور اسکے معاملات کی درستگی ہوگی۔ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے ہر مشکل کام آسان ہو جائے گا اور مصائبِ دنیا سے حفاظت نصیب ہوگی (انشاء اللہ)۔

اَلْعَزِیْزُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

طاقتور، عظیم، غالب

اَلْعَزِیْزُ سے مراد وہ طاقتور، عظیم، زبردست ہستی ہے جو ہر چیز پر غالب ہے:

- جس کے آگے کوئی سر نہ اٹھا سکتا ہو۔
- جس کے آگے سب بے بس، بے زور اور کمزور ہوں۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ

ترجمہ: "وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھہرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ اللہ جل شانہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے۔" (سورۃ الانعام:96)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ اپنے دربار میں اور اپنی مخلوق میں عزت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک مقصد میں اللہ جل شانہ کی مدد حاصل ہوگی اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوگا (انشاء اللہ)۔

الجَبَّارُ سُبحانَهُ وتعالیٰ

بحال کرنے والا، حالات سنوارنے والا

الجبّارُ سُبحانَهُ وتعالیٰ اپنی مخلوق کی بہتری کے لیے حالات کو ٹھیک کرتا ہے۔ الجبّارُ سُبحانَهُ وتعالیٰ اپنی ذات پر توکل کرنے والے مظلوموں کے حالات ٹھیک کرنے پر قادر ہے۔ الجبّارُ سُبحانَهُ وتعالیٰ بدحال (محتاج) سائل کے حالات کو سنوارتا ہے، روزگار عطا کرتا ہے۔ الجبّارُ سُبحانَهُ وتعالیٰ اپنے بندوں کے ایمان کی اصلاح کرتا ہے اور صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ الجبّارُ سُبحانَهُ وتعالیٰ اپنی جانب رجوع کرنے والوں کے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے، انکے معاملات درست کرتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان:

اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لی، وَارْحَمْنی، وَاجْبُرْنی، وَاھْدِنی، وَعافِنی وَارْزُقْنی

ترجمہ: "اے اللہ جل شانہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور میرے معاملات سنوار دے، اور مجھے ہدایت دے اور میری حفاظت فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔" کہتے تھے۔ (جامع ترمذی:284)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے دل کی صفائی ہوگی اور دل میں نورانیت پیدا ہوگی۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے معاملات میں اللہ جل شانہ کی مدد حاصل ہوگی اور نیک مقاصد میں کامیابی نصیب ہوگی (انشاء اللہ)۔

اَلْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

سب سے بڑا، بے حد بڑائی والا

اَلْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ ہر لمحہ اور ہر واقعہ میں اپنی عظمت اور طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ اَلْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں عظیم تر ہے۔ اَلْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ بڑائی اور بزرگی میں یکتا ہے۔ اَلْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ کی عظمت اور بڑائی کا احاطہ کرنا عقل وفہم سے بالاتر ہے۔ ہر عبادت کی روح اَلْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ کی تعظیم اور کبریائی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ جل شانہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ نے فرمایا:

"بڑائی میری چادر اور بزرگی میری شان ہے۔ پھر جو مجھ سے اس میں اختلاف کرے گا تو اسے آگ میں پھینکوں گا۔" (رواہ: احمد)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے بڑی قدر ومنزلت حاصل ہوگی۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک مقاصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس بابرکت نام کا ورد کرنے سے بری عادات سے نجات ملتی ہے (انشاء اللہ)۔

الْخَالِقُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ

پیدا کرنے والا ، تخلیق کرنے والا

الْخَالِقُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ نے کائنات کی ہر چیز کو اپنی حکمت اور اپنی قدرت سے ایک خاص اندازہ سے پیدا فرمایا۔ الْخَالِقُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ نے کائنات کی ہر چیز کو تنہا چھ دنوں میں پیدا کیا۔

الْخَالِقُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ نے کائنات کی ہر چیز کو کامل اور مکمل تناسب سے تخلیق کیا۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

ترجمہ: "یہی اللہ جل شانہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟۔" (سورۃ غافر:62)

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

ترجمہ: "یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ جل شانہ تمہارا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگراں (منتظم) ہے۔" (سورۃ الأنعام:102)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے دل اور چہرے پر نورانیت پیدا ہوگی۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک اولاد نصیب ہوگی۔ اس بابرکت نام کا ورد کرنے سے کھوئی ہوئی چیز یا ہستی واپس مل جاتی ہے (انشاء اللہ)۔

ایجاد کرنے والا، جان ڈالنے والا

الْبَارِیءُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اپنی مخلوقات میں مناسب وقت پر جان ڈالنے والی (زندگی بخشنے والی) ہستی ہے۔ الْبَارِیءُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عدم (نہ ہونے) سے (ہونا) وجود میں لانے والی ہستی ہے۔ الْبَارِیءُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی بغیر کسی نمونہ (مثال) یا خاکہ کے ایجادات کرنے والی ہستی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ترجمہ: "وہ اللہ جل شانہ ہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، سب کا موجد ہے، صورتیں عطا کرنے والا ہے، اس کے سب سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔" (سورۃ الحشر: 24)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ظاہری، باطنی نقائص اور کمزوریوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے سائنسدان، مصنف، دانشور لوگ نئے اسرار و رموز سے آشنا ہوں گے۔ (انشاء اللہ)

مخصوص شکل میں ڈھالنے والا

الْمُصَوِّرُ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

الْمُصَوِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ مخلوقات اور کائینات کی اپنی مرضی کے مطابق تصویر کشی کرنے والی ہستی ہے۔ الْمُصَوِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ اپنی مخلوق کو نئی اور اچھی شکلیں دے کر اس طریقے سے سنوارتا ہے کہ انکے خواص اور افعال پورے ہوں۔ الْمُصَوِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ نے کائنات کی ہر بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی چیز کو صورت عطا کی۔ الْمُصَوِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ نے کائنات کی ہر چیز کی الگ الگ صورتیں بنائیں تا کہ ان میں فرق اور پہچان حاصل ہو اور ہر چیز دوسری سے نرالی معلوم ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

ترجمہ: "وہ اللہ جل شانہ ہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، سب کا موجد ہے، صورتیں عطا کرنے والا ہے۔" (سورۃ الحشر: 24)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ حسین صورت اور احسن سیرت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک اولاد نصیب ہوگی (انشاء اللہ)۔

الغفّار
سُبحانہٗ وتعالیٰ

گناہ معاف کرنے والا، پردہ پوشی کرنے والا

الغفّار سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور گناہوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ الغفّار سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں کے اچھے کاموں کو ظاہر کرتا ہے اور برے کاموں کو چھپاتا ہے۔ الغفّار سُبحانہٗ وتعالیٰ توقعات سے بڑھ کر معاف کرتا ہے اور اپنے بندے کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ

ترجمہ: "اور جو توبہ کرلے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے، اُس کے لیے میں بہت درگزر کرنے والا ہوں۔" (سورۃ طہ:82)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جل شانہ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ جل شانہ قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ (صحیح مسلم:2590a)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ دنیا میں دوسروں کے عیب چھپاتا ہے اللہ جل شانہ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔ (صحیح مسلم:2590b)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ گناہوں سے بخشش فرمائے گا اور پردہ پوشی فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے لوگوں کے غصہ سے امن نصیب ہوگا (انشاء اللہ)۔

زبردست غالب

اَلْقَهَّارُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلْقَهَّارُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی تمام مخلوقات پر زبردست غالب ہے۔ کائنات کی ہر چیز پر اَلْقَهَّارُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کا حکم چلتا ہے اور ہر شے اسکی عظمت، جلال اور کبریائی کی وجہ سے اسکے حکموں کو ماننے کی پابند ہے۔ اَلْقَهَّارُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وہ بے پرواہ ذات ہے جس نے جابر اور متکبر کے تکبر کو، ظلم اور بڑائی کو فنا اور ہلاک کیا۔ اَلْقَهَّارُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ حرکت کر سکتی ہے اور نہ ساکن ہو سکتی ہے۔ اَلْقَهَّارُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی قدرت کے سامنے سب عاجز اور مغلوب ہیں۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

ترجمہ: "(قیامت کے دن پکار کر پوچھا جائے گا) آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ جل شانہ کی جو اکیلا اور زبردست غالب ہے۔" (سورۃ غافر:16)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دشمنوں پر غلبہ عطا فرمائے گا، بُری عادات اور روحانی امراض ختم کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک مقاصد میں کامیابی نصیب ہوگی اور وسیع رزق عطا ہوگا (انشاء اللہ)۔

اَلْوَهَّابُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی

بے حد عطا کرنے والا، ہمیشہ عطا کرنے والا

اَلْوَهَّابُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی کے اپنی مخلوق پر انعامات اور عطیات بے حد وسیع، اور اسکے احسانات بے شمار ہیں۔ اَلْوَهَّابُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی کی سخاوت سے تمام مخلوق بہرور ہوتی ہے۔ مخلوق کے پاس جو کچھ بھی ہے اسی کا عطا کردہ ہے۔ اَلْوَهَّابُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی سب کو اپنی رحمت سے بغیر مانگے عطا کرتا ہے اور بغیر کسی غرض کے عطا کرتا ہے۔ اَلْوَهَّابُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی وہ ذات ہے جس سے ہر چیز زیادہ ملے اور ہمیشہ ملے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِی وَهَبْ لِی مُلْكًا لَّا يَنبَغِی لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِی إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: "(حضرت سلیمان علیہ سلام نے) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔" (ص:35)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ بے شمار برکتوں اور نعمتوں سے نوازے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی اور وسیع رزق عطا ہوگا (انشاء اللہ)۔

رزق دینے والا

اَلرَّزَّاقُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالیٰ نے ہر جاندار کا رزق پیدا کیا ہے اور وہ اسے اسی طرح پہنچاتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِی الۡأَرۡضِ إِلَّا عَلَی اللَّهِ رِزۡقُهَا وَیَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَ مُسۡتَوۡدَعَهَا كُلٌّ فِی كِتَابٍ مُّبِینٍ

ترجمہ: "اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے، اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔" (سورۃ ہود:6)

رزق وہ چیز ہے جس سے جاندار فائدہ حاصل کریں۔ رزق کی دو قسمیں ہیں:

۱: ظاہری رزق: جو جسم کے ظاہری کام آئے جیسے کھانا پینا، لباس وغیرہ۔ ظاہری رزق سے فانی زندگی کی حفاظت ہوتی ہے۔

۲: باطنی رزق: جو دل اور روح کی غذا ہے جیسے ذکرِ الٰہی، علم و معرفت، اچھے آداب، نیک اولاد وغیرہ۔ باطنی رزق سے فانی زندگی کے ساتھ دائمی، لافانی زندگی میں بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ظاہری اور باطنی نعمتوں سے مالا مال کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی اور وسیع رزق عطا ہوگا (انشاء اللہ)۔

کھولنے والا، خوب فیصلہ کرنے والا

الْفَتَّاحُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَیٰ اپنے بندوں پر رحمت، نفع اور رزق کے تمام دروازے کھولتا ہے۔

الْفَتَّاحُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَیٰ مشکلات کی گرہیں کھولتا ہے، دلوں کو حق قبول کرنے کے لیے کھولتا ہے اور علوم کے انکشاف کے لیے لوگوں کی عقلیں کھولتا ہے۔ الْفَتَّاحُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَیٰ اپنے مومنین بندوں کے دلوں پر معرفت کے دروازے کھولتا ہے اور گنہگاروں کے لیے مغفرت کے دروازے کھولتا ہے۔

الْفَتَّاحُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَیٰ اہل حق اور باطل کے درمیان اپنے کامل علم سے فیصلہ فرماتا ہے۔ سچے لوگوں کی صداقت ظاہر فرماتا ہے اور جھوٹوں کی اصلیت سب پر ظاہر فرماتا ہے۔

قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا

ترجمہ: "اللّٰہ جل شانہ جو رحمت لوگوں پر کھول دے اسے کوئی نہیں روک سکتا۔" (سورۃ فاطر)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ دل کو پاک وصاف رکھے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے کام آسان ہوں گے اور دل میں معرفت کا نور پیدا ہوگا۔ اس بابرکت نام کے ورد سے علم اور رزق میں برکت ہوگی۔

سب کچھ جاننے والا

الْعَلِیمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

الْعَلِیمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ کا علم کامل و مکمل اور ہر چیز پر محیط ہے۔ الْعَلِیمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ سب کچھ جاننے والا ہے چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ۔ الْعَلِیمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ دلوں کے راز تک سے واقف ہے۔ الْعَلِیمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ کی معلومات غیر متناہی ہے؛ جو ہوا، جو ہو رہا ہے یا جو ہو گا سب اسکے علم میں ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

ترجمہ: "انہوں (فرشتوں) نے کہا، تو پاک ہے۔ جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے، اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے۔" (سورۃ البقرۃ:32)

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

ترجمہ: "جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے اور اللہ جل شانہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے" (التغابن:4)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ علم کے خزانوں سے نوازے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے معرفت کے دروازے کھلیں گے اور روح کو ترقی حاصل ہو گی (انشاء اللہ)۔

الْقَابِضُ
سُبحانَهُ وتعالیٰ

تنگی کرنے والا، روح قبض کرنے والا

الْقَابِضُ سُبحانَهُ وتعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش (باوجہ تربیت یا صبر کے ذریعے قربِ الٰہی سے نوازنے) کے لئے رزق (نعمتوں) میں تنگی کرتا ہے۔ الْقَابِضُ سُبحانَهُ وتعالیٰ اپنے بندوں کی گناہوں سے بخشش اور درجات کی بلندی کے لیے تنگی کرتا ہے۔ الْقَابِضُ سُبحانَهُ وتعالیٰ موت کے وقت جسم سے روح کو قبض کرتا ہے۔ الْقَابِضُ سُبحانَهُ وتعالیٰ ظالم اور متکبر لوگوں کے لیے تنگی کر کے نصیحت پکڑنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

مَّن ذَا الَّذِی یُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِیرَةً وَاللَّهُ یَقْبِضُ وَیَبْسُطُ وَإِلَیْهِ تُرْجَعُونَ

ترجمہ: " کوئی ہے جو اللہ جل شانہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا اور اللہ جل شانہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے " (سورۃ البقرۃ:245)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا: اللہ جل شانہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! گرانی بڑھ گئی ہے لہٰذا آپ (کوئی مناسب) نرخ مقرر فرما دیجئیے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نرخ مقرر کرنے والا تو اللہ جل شانہ ہی ہے، (میں نہیں) وہی روزی تنگ کرنے والا اور روزی میں اضافہ کرنے والا، روزی مہیا کرنے والا ہے، اور میری خواہش ہے کہ جب اللہ جل شانہ سے ملوں، تو مجھ سے کسی جانی و مالی ظلم و زیادتی کا کوئی مطالبہ کرنے والا نہ ہو''۔ (سنن ابی داود:3451)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مال، جان، اولاد کی حفاظت فرمائے گا، دشمنوں پر غلبہ عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے مشکل کام آسان ہوں گے اور نیک مقصد پورا ہوگا (انشاء اللہ)۔

الباسِطُ سُبحانہُ وتعالیٰ

توسیع کرنے والا، وسعتوں کا مالک

الباسِطُ سُبحانہُ وتعالیٰ اپنی مخلوق کے رزق کو کشادہ کرتا ہے۔ الباسِطُ سُبحانہُ وتعالیٰ تمام وسعتوں کا مالک ہے وہ اپنے بندوں کے لیے فضل اور رحمت، جودوسخا، احسان وعطا کو وسیع کرتا ہے۔ الباسِطُ سُبحانہُ وتعالیٰ تمام رجوع کرنے والوں کی مدد کے لیے ہاتھ پہنچاتا ہے۔ الباسِطُ سُبحانہُ وتعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں کو کشادگی عطا کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ

ترجمہ: "اللہ جل شانہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔" (سورۃ الرعد: 26)

حضرت عبیداللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس نے اس حال میں صبح کی کہ اس کا جسم صحیح سلامت ہو، اس کی جان امن وامان میں ہو اور اس دن کا کھانا بھی اس کے پاس ہو تو گویا اس کے لیے دنیا اکٹھی ہو گئی۔ (سنن ابن ماجہ: 4141)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ رزق کشادہ کرے گا، مسکینی اور محتاجی سے محفوظ رکھے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے مشکل کام آسان ہوں گے اور بری عادت، خواہشات سے نجات ملے گی (انشاء اللہ)۔

کم کرنے والا، نیچا کرنے والا

الْخَافِضُ سُبحانَهٗ وتعالیٰ جابر اور متکبر لوگوں کو بلندی سے گرا کر پست کرنے والا ہے۔ الْخَافِضُ سُبحانَهٗ وتعالیٰ نافرمانوں کو اپنی بھیجی ہوئی تباہی سے کم کرنے والا ہے۔ الْخَافِضُ سُبحانَهٗ وتعالیٰ اپنے علم و حکمت اور قدرت سے عدل کے تقاضوں کے مطابق ظالموں کو انکے عہدوں سے گرانے والا ہے۔ الْخَافِضُ سُبحانَهٗ وتعالیٰ اپنی جانب رجوع کرنے والے بندوں کی نفسانی خواہشات کو اپنی مہربانی سے کم کرنے والا ہے۔ الْخَافِضُ سُبحانَهٗ وتعالیٰ اپنے مومنین بندوں کے نقصان دہ اور یادِ الٰہی سے غافل کرنے والے اسباب کو کم کرنے والا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ

ترجمہ: "کسی کو پست کرے (گا) کسی کو بلند۔" (سورۃ الواقعۃ: 3)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رکھے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے ہر بری عادت اور خواہشات سے نجات ملے گی (انشاء اللہ)۔

بلند کرنے والا

الرَّافِعُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی

الرَّافِعُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اہل علم اور قابل لوگوں کو اپنی مہربانی سے بلند کرتا ہے۔ الرَّافِعُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی جنت میں صالحین کے درجات بلند کرتا ہے۔ الرَّافِعُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی مومنین بندوں کے دلوں میں اپنی عظمت بلند کرتا ہے۔ الرَّافِعُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی تمام لوگوں میں سے مومنین کو بلند کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُو امِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

ترجمہ: "اللہ جل شانہ تم میں سے ایمان والوں کو اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ جل شانہ تمہارے سب کاموں سے خوب واقف ہے"۔ (سورۃ مجادلۃ: ۱۱)

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (سورة الأنعام: 83)

ترجمہ: "ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے"

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ رزق کشادہ کرے گا، علم و معرفت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے روح کو ترقی عطا ہوگی اور قرب و منزلت عطا ہوگی، درجات بلند ہوں گے (انشاء اللہ)۔

عزت دینے والا

المُعِزُّ سُبحانَہٗ وتعالیٰ اپنی قدرت سے اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ہے عزت عطا کرتا ہے۔ المُعِزُّ سُبحانَہٗ وتعالیٰ آخرت میں ایمان والوں کو جنت عطا کر کے عزت بخشے گا۔ المُعِزُّ سُبحانَہٗ وتعالیٰ زاہدوں، عارفوں، اور محبت کرنے والوں، صبر کرنے والوں کو ان کے لائق مقام عطا کر کے عزت بخشتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

ترجمہ: "جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ جل شانہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل اس کو بلند کرتے ہیں۔" (سورۃ فاطر: 10)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ لوگوں کے دلوں میں عزت اور محبت پیدا فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے دنیا میں عزت اور آخرت میں بڑا درجہ عطا ہوگا (انشاء اللہ)۔

ذلیل اور رسوا کرنے والا

اَلْمُذِلُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ نافرمانوں کو اپنی قدرت سے ذلیل اور رسوا کرتا ہے۔ اَلْمُذِلُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ دنیا کی محبت رکھنے والوں کو دنیا کے پیچھے ذلیل اور رسوا کرتا ہے۔ اَلْمُذِلُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ جھوٹوں کے جھوٹ کو دنیا کے سامنے ظاہر کر کے رسوا کرتا ہے۔ اَلْمُذِلُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ وہ بے پرواہ ذات ہے جو جابر اور متکبر کے ظلم اور تکبر کو ذلیل اور رسوا کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: ''اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے رسوا کرتا ہے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے'' (سورۃ آل عمران: 26)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دشمن پر غلبہ عطا فرمائے گا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے بُری عادات اور خواہشات سے نجات عطا ہو گی (انشاء اللہ)۔

سب کچھ سننے والا، ہمیشہ سننے والا

اَلسَّمِیْعُ
سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی

اَلسَّمِیْعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کی سماعت سے کچھ بھی مخفی نہیں وہ ہر راز کی بات اور سرگوشیاں بھی سنتا ہے۔ اَلسَّمِیْعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کا سننا بے مثل ہے کوئی اسے کہیں سے بھی اور کسی بھی وقت پکارے وہ ہمیشہ سنتا ہے۔ اَلسَّمِیْعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کی بارگاہ میں ایک ہی وقت میں کروڑوں دعائیں مانگی جاتی ہیں اور دعائیں مانگنے والوں کی زبانیں بھی الگ الگ اور مقاصد بھی جدا جدا ہوتے ہیں مگر وہ سب کی دعائیں سنتا ہے اور انکی حاجتیں پوری کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا

ترجمہ: ”میں قریب ہی ہوں میں پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔“

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دعا قبول فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے قوت سماعت مظبوط ہوگی، بہرہ ہونے سے محفوظ رہے گا (انشاء اللہ)۔

سب کچھ دیکھنے والا
اَلْبَصِیرُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی
اَلْبَصِیرُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی بصارت زمین و آسمان میں موجود ہر چیز پر محیط ہے اس سے کوئی چیز مخفی اور پوشیدہ نہیں ہے۔ اَلْبَصِیرُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اپنی مخلوق کے ظاہری اور باطنی ہر عمل کو دیکھ رہا ہے وہ آنکھوں کی خیانتوں کو بھی دیکھ رہا ہے دل میں آنے والے ہر خیال کو بھی دیکھ رہا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:
وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
ترجمہ: "اور اللہ جل شانہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔" (سورۃ آل عمران: 15)
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا
ترجمہ: "اللہ جل شانہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ جل شانہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ جل شانہ سنتا اور دیکھتا ہے۔" (سورۃ النساء: 58)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ قوت بصارت میں اضافہ ہوگا نیک عمل کی توفیق عطا ہوگی (انشاء اللہ)

الحَکَمُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ

سچا جج، بہترین فیصلہ کرنے والا

الحَکَمُ سُبحانہٗ وتعالیٰ احکم الحاکمین ہے تمام حاکموں میں بڑا حاکم۔ الحَکَمُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے فضل اور مہربانی سے بندوں کو حاکمیت نصیب ہوتی ہے۔ الحَکَمُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کا حکم تمام جہانوں میں چلنے والا ہے اسکے حکم کو کوئی بھی رد نہیں کرسکتا نہ ہی ہٹا سکتا ہے۔ الحَکَمُ سُبحانہٗ وتعالیٰ وہ سچا جج ہے جسکا علم، قول اور فعل مظبوط ہے۔ الحَکَمُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کا حکم حق اور انصاف کے تقاضوں پر ہمیشہ پورا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

ترجمہ: "اور وہ ہی سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔" (سورۃ یونس: 109)

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

ترجمہ: "اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ جل شانہ سے اچھا حکم کس کا ہے؟" (سورۃ المائدۃ:50)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ بےبسی اور محتاجی دور فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے دل معرفت الٰہی اور اسرار الٰہی سے منور ہوگا (انشاء اللہ)۔

اَلۡعَدۡلُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی

انصاف کا مجموعہ

اَلۡعَدۡلُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی کا عدل ہر بندے کو اسکے اعمال کے موافق پورا پورا بدلہ دیتا ہے۔ اَلۡعَدۡلُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی کے تمام کام درست اور پورے ہیں جن میں بے شمار حکمتیں اور مصلحتیں پوشیدہ ہیں۔ اَلۡعَدۡلُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی ناانصافی اور ظلم سے پاک ہے وہ تمام معاملات کو درست اور مکمل منصفانہ انداز میں طے کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدۡقًا وَّعَدۡلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

ترجمہ: "اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے۔" (سورۃ الأنعام:115)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک عدل کرنے والے اللہ جل شانہ کے حضور نور کے منبروں پر رحمٰن کے داہنے ہاتھ کے پاس ہوں گے۔ اس کے دونوں فریق معزز ہیں وہ وہ ہیں جنہوں نے اپنے فیصلوں میں اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ اور جو کچھ بھی کیا اس میں انصاف کیا۔" (صحیح مسلم:4493)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ظالموں کے ظلم سے محفوظ رکھے گا اور امن و سکون عطا ہوگا (انشاء اللہ)

اَلُلَّطِیفُ
سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ
باریک بین، نہایت مہربان
اَلُلَّطِیفُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ باریک سے باریک چیزوں کو دیکھنے والا ہے اور ہر لفظ کے باریک سے
باریک مطلب و مفہوم سے آگاہ ہے۔ اَلُلَّطِیفُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ اپنے بندوں کی چھوٹی سے چھوٹی
تکالیف کا علم رکھتا ہے اور انہیں اپنے لطف سے بے انتہا نوازتا ہے۔ اَلُلَّطِیفُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ
کا لطف بندوں کو تابعداری کی توفیق دیتا ہے، گناہوں سے بچاتا ہے، شعور عطا کرتا ہے،
ضرورت اور کفایت سے زیادہ رزق دیتا ہے، دین کی سمجھ بوجھ عطا کرتا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:
اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
ترجمہ: "اللہ جل شانہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق
دیتا ہے۔ اور وہ بڑی قوت والا (اور) زبردست شان والا ہے۔" (سورۃ الشوریٰ: 19)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ خاص مہربانی اور لطف فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے
سے دل معرفت کے نور سے منور ہوگا، علم اور رزق میں برکت ہوگی، مصائب سے محفوظ رہے گا (انشاء اللہ)۔

کامل خبر رکھنے والا

اَلْخَبِیْرُ سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ

اَلْخَبِیْرُ سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ ہر چیز کی مکمل خبر رکھنے والا ہے۔ اَلْخَبِیْرُ سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ **غیب و حاضر، ظاہر و باطن، حرکت میں ہو یا ساکن، ملک میں ہو یا ملکوت سب چیزوں کی خبر رکھنے والا ہے۔** قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

ترجمہ: "اے ایمان والوں! اللہ جل شانہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کل (بروزِ قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور اللہ جل شانہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جل شانہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔" (سورۃ الحشر: 18)

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

ترجمہ: " کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے اور وہی تو ہے جو نہایت باریک بین، کامل خبر رکھنے والا ہے۔"

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ نیک اور اچھے کاموں کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے دل اسرار الٰہی اور معرفت الٰہی کے نور سے منور ہوگا (انشاء اللہ)۔

نہایت بردبار

الْحَلِيمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

الْحَلِيمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ اپنے بندوں کی خطاؤں اور گناہوں پر انہیں سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ انہیں معافی مانگنے اور توبہ کرنے کی مہلت دیتا ہے۔ الْحَلِيمُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ اپنے بندوں کی خطاؤں کے باوجود انہیں اپنی نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے حالانکہ وہ انہیں فوری پکڑنے پر قادر ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

ترجمہ: "اور جان لو کہ بیشک اللہ جل شانہ بے حد بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔" (سورۃ: البقرہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کے وقت یہ دعا کرتے تھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ترجمہ: "اللہ جل شانہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت عظمت والا ہے اور نہایت بردبار ہے، اللہ جل شانہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب اور بڑے عظیم عرش کا رب ہے۔" (صحیح بخاری: 6345)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تحمل مزاج بنائے گا، رزق میں برکت اور تحفظ عطا ہوگا (انشاء اللہ)۔

العَظِیمُ سُبحَانَهُ وتعَالَىٰ

عظمت والا، سب سے بڑا

العَظِیمُ سُبحَانَهُ وتعَالَىٰ اپنی ذات، صفات، شان، حکومت اور غلبے میں سب سے بڑا ہے۔ العَظِیمُ سُبحَانَهُ وتعَالَىٰ کی عظمت کی انتہا کا احاطہ کرنا ناممکن اور عقل وفہم سے بالاتر ہے۔ العَظِیمُ سُبحَانَهُ وتعَالَىٰ کی عظمت کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ جس طرح اللّٰہ جل شانہ کی تعظیم کی جاتی ہے اور ہونی چاہیے، ساری مخلوق میں ویسی تعظیم کا کوئی حق دار نہیں ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ

ترجمہ: "اپنے رب کے نام کی تسبیح کرو جو سب سے بڑا ہے۔" (سورۃ الواقعة)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! دو کلمے جو رحمٰن سُبحَانَهُ وتعَالَىٰ کے لیے محبوب ہیں، زبان پر ہلکے، ترازو میں بھاری ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ (صحیح بخاری:7563)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ عزت اور بزرگی عطا فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے ظالم کے ظلم اور ہر برے شر سے امن میں رہے گا (انشاء اللّٰہ)۔

اَلْغَفُوْرُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ

بار بار معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا

اَلْغَفُوْرُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ سب سے بڑھ کر معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے اور اپنے بندوں کو بار بار معاف کرتا ہے۔ اَلْغَفُوْرُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ اپنے بندے کی سچی توبہ سے خوش ہوتا ہے اور بڑی سے بڑی غلطی بھی معاف کر دیتا ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

نَبِّیءْ عِبَادِیْ اَنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: "(اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں۔" (سورۃ الحجر:49)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللّٰہ جل شانہ نے فرمایا: اے ابن آدم میں تجھے معاف کرتا ہوں جب تک تو مجھ سے دعا کرتا ہے اور میری بخشش کی امید رکھتا ہے، جو گناہ تو نے کیے ہوں، اے ابن آدم! مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو مجھ سے معافی مانگو، اے ابن آدم اگر تو میرے پاس زمین کے گناہوں کا بوجھ لے کر آئے اور مجھ سے کسی چیز کو شریک نہ کرے۔ میرے نزدیک، میں اسے معافی کے زمینی بوجھ سے ملاؤں گا۔ (ریاض الصالحین:442)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ گناہوں کی بخشش فرمائے گا اور تقویٰ اور پرہیزگاری عطا فرمائے گا۔ اس پیارے نام (یاغفورُ) کا ورد کرنے سے بیماری سے شفاء عطا ہوگی (انشاء اللّٰہ)۔

صلہ دینے والا، قدردان

اُلشَّکُورُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنی شان کے مطابق اپنے بندوں کے کم عمل پر زیادہ صلہ عطا کرتا ہے۔ دنیا کے زندگی میں کیے گئے اعمال کا آخرت میں بڑا درجہ اور ثواب دیتا ہے۔ اُلشَّکُورُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں کی معمولی سے معمولی نیکی اور عبادت کی بھی قدر کرتا ہے اور انہیں بڑھا چڑھا کر اجر عطا کرتا ہے۔ اُلشَّکُورُ سُبحانہٗ وتعالیٰ نے ایمان والوں کی قدر میں لامحدود نعمتوں والی جنت تیار کر رکھی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ

ترجمہ: "اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ جل شانہ بخشنے والا قدردان ہے۔" (سورۃالشوری: 23)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو لوگوں کا شکرادا نہیں کرتا وہ اللہ جل شانہ کا (بھی) شکرادا نہیں کرتا۔" (سنن ابی داود: 4811)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا فرمائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے رزق، جان، اولاد میں برکت عطا ہو گی (انشاء اللہ)۔

بلندترین، بلندتر

اَلْعَلِیُّ
سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ

الْعَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ وہ ذات ہے جو سب سے اوپر ہے اور سب سے بلندتر ہے۔ الْعَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ ساتوں آسمانوں کے اوپر عرشِ عظیم پر جلوافرما ہے۔ الْعَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ اپنی ذات، صفات اور مقام ومرتبہ کے اعتبار سے بلندترین ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ترجمہ: "وہی سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔" (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: "(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کریں۔" (سورۃ الأعلی: 1)

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا کو ان الفاظ سے شروع کرتے تھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّاب ترجمہ: "پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند، سب سے اعلیٰ، بہت عطا کرنے والا ہے۔" (معجم الکبیر الطبرانی)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دنیا میں عزت، رفعت اور بلندی عطا فرمائے گا اور آخرت میں بلند درجات عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے روحانیت میں اعلیٰ مقام ومنازل حاصل کرے گا (انشاء اللہ)۔

سب سے بڑا، بڑا ہی شان والا

الْکَبِیرُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالیٰ اپنی ذات، صفات، اور افعال میں سب سے بڑا ہے۔ الْکَبِیرُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالیٰ اپنے اسماء وصفات اور افعال میں کبریا اور عظمت و رفعت کا مالک ہے۔ کبریائی، بڑائی اور عظمت صرف اسی کی شان ہے۔ الْکَبِیرُ سُبْحَانَہٗ وتَعَالیٰ کی بڑائی انسانی فہم اور عقل سے بالاتر ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهٰدَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ

ترجمہ: "غیب کا علم رکھنے والا اور گواہ، بڑی شان والا سب سے اونچا ہے۔" (سورۃ الرعد: 9)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بخار اور درد میں یہ دعا سکھاتے: بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ترجمہ: "شروع اللہ جل شانہ کے نام سے جو کبریائی والا ہے اور میں اللہ جل شانہ کی پناہ میں آتا ہوں جو عظمت والا ہے پھڑکتی رگ اور آگ کی گرمی سے۔" (جامع ترمذی)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مریضوں کو شفاء عطا کرتا ہے۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے ظاہری اور باطنی نعمتوں سے مالا مال ہوگا، بلند درجات عطا ہونگے (انشاء اللہ)۔

حفاظت کرنے والا، نگہبان

الْحَفِيظُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

الْحَفِيظُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ مومنین کو دشمنوں اور شیطان کی سازشوں اور آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز کے شر سے حفاظت فراہم کرتا ہے۔ الْحَفِيظُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ پوری کائنات اور اس میں موجود ہر چیز کا خود نگہبان ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ترجمہ: "گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہ ہی تھکاتی اس کو ان دونوں کی حفاظت وہی سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔" (سورۃ البقرہ)

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ: "پس اللہ جل شانہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔" (سورۃ یوسف:64)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مال، جان اولاد کو اپنی حفاظت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے ہر برے شر سے اور مصائب سے امن میں رہے گا (انشاء اللہ)۔

اَلْمُقِیتُ
سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ

قوت دینے والا، قدرت رکھنے والا

اَلْمُقِیتُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ اپنے بندوں کو اولاد، مال اور مقام و مرتبے سے نواز کر طاقت دیتا ہے۔

اَلْمُقِیتُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ اپنی مخلوق کو غذا فراہم کر کے جسمانی طاقت دیتا ہے اور اپنی طرف رجوع کرنے والوں کو علم، معرفت اور ذکرِ الٰہی کے ذریعے روحانی طاقت دیتا ہے۔ اَلْمُقِیتُ سُبحَانَہٗ وتَعَالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا

ترجمہ: "اور اللہ جل شانہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" (سورۃ:النساء)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’لوگو! اللہ سے ڈرو، اور

دنیا طلبی میں اعتدال کا راستہ اختیار کرو، اس لیے کہ کوئی اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک

اپنی روزی پوری نہ کر لے گو اس میں تاخیر ہو، لہٰذا اللہ سے ڈرو، اور روزی کی طلب میں اعتدال

کا راستہ اختیار کرو، صرف وہی لو جو حلال ہو، اور جو حرام ہو اسے چھوڑ دو‘‘۔ (سنن ابن ماجہ: 2144)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ روحانی اور باطنی قوت عطا فرمائے گا (انشاء اللہ)۔

کفایت کرنے والا، کافی ہونے والا

الُحَسِیبُ سُبُحَانَہُ وتَعَالَیٰ اپنی تمام تر مخلوقات تک انکا رزق پہنچا کر انکی کفایت کرتا ہے۔ الُحَسِیبُ سُبُحَانَہُ وتَعَالَیٰ اپنے اوپر توکل کرنے والوں کے دینی اور دنیاوی ہر کام کے لیے کافی ہے، نافرمانوں سے حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!

وَيَرُزُقُهُ مِنُ حَيُثُ لَا يَحُتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسُبُهُ

ترجمہ: "اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اُس کا گمان بھی نہ جاتا ہو جو اللہ جل شانہ پر بھروسا کرے اس کے لیے وہ کافی ہے۔" (سورۃ الطلاق:۳)

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدجَمَعُوا لَكُم فَاخشَوهُم فَزَادَهُم إِيمَنًا وَقَالُوا حَسبُنَااللَّهُ وَنِعمَ الوَكِيلُ

ترجمہ: "وہ لوگ کہ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے پر لشکر جمع کر لئے ہیں، تم ان سے خوف کھاؤ تو اس بات نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور کہنے لگے ہمیں اللہ جل شانہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔" (سورۃ: آل عمران)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم لوگ اللہ جل شانہ پر توکل (بھروسہ) کرو جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق ملے گا جیسا کہ پرندوں کو ملتا ہے کہ صبح کو وہ بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ واپس آتے ہیں۔" (جامع ترمذی:2344)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ رزق میں برکت عطا کرے گا اور بری عادت ختم کرے گا (انشاء اللہ)

عظمت اور بزرگی والا

اَلْجَلِیْلُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی بزرگی میں کمال کی تمام صفتوں کا جامع ہے۔اَلْجَلِیْلُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کی شان وشوکت اسکی پیدا کی گئی عظیم چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے۔اَلْجَلِیْلُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی سب سے بڑھ کر برتر اور آزاد ہے۔اَلْجَلِیْلُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کی عظمت اور جلال بے حساب بلند اور عقل وفہم سے بالاتر ہے اور وہی تمام تر تعظیم کے لائق ہے۔اَلْجَلِیْلُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کی سلطنت بہت رعب اور دبدبے والی ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جل شانہ نے فرمایا: "میری عظمت و بزرگی کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے قیامت کے دن نور (روشنی) کے ایسے منبر ہوں گے جن پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔" (جامع ترمذی:2390)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ جل شانہ قیامت کے دن فرمائے گا: "کہاں ہیں وہ لوگ جو میرے جلال کی خاطر باہمی محبت رکھتے ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں پناہ دوں گا جب میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔" (مسلم:2566)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ نیک مقصد میں کامیاب کرے گا اور برکتیں عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

الْكَرِيمُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ

بے حد کرم کرنے والا

الْکَرِیمُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے، بے حد کرم کرنے والا ہے۔ الْکَرِیمُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ اپنے بندوں کو قدرت کے باوجود معاف فرماتا ہے اور امید سے زیادہ عطا فرماتا ہے۔ الْکَرِیمُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ بغیر سوال کے بھی عطا کرتا ہے اور ہمیشہ بھلائی کرتا ہے۔ الْکَرِیمُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ اپنے بندوں کو ظاہری اور باطنی نعمتیں عطا کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (سورة الإنفطار:6)

ترجمہ: "اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا؟"

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "اللہ جل شانہ کریم ہے! بندہ دعا کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو وہ اسے خالی لوٹانا پسند نہیں کرتا۔" (امام احمد، ترمذی)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دعا جلد قبول کرے گا اور رزق میں برکت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے تنگدستی اور ہر برے شر سے محفوظ رہے گا (انشاء اللہ)۔

الرَّقِیبُ
سُبحانَهُ وتعالیٰ

سب سے پوشیدہ چیزوں کو دیکھنے والا، نگہبان

الرَّقِیبُ سُبحانَهُ وتعالیٰ سے آسمان اور زمین میں کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔ الرَّقِیبُ سُبحانَهُ وتعالیٰ کے سامنے مخلوق کے تمام عمل، قول وفعل بلکہ سانس کا آنا جانا بھی عیاں ہے۔ الرَّقِیبُ سُبحانَهُ وتعالیٰ لوگوں کے دلوں میں چھپے رازوں اور خیالات اور آنکھوں میں چھپی خیانتوں کو بھی دیکھتا ہے اس سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيكُم رَقِيبًا

ترجمہ: "بے شک اللہ جل شانہ تمہارے اوپر نگہبان ہے۔" (سورۃ النساء:۱)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: " کہ احسان (کمال) یہ ہے کہ تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو ورنہ (یہ عقیدہ لازماً رکھو کہ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے) وہ تو تمہیں ضرور دیکھ رہا ہے۔" (صحیح بخاری:4777)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ جان، مال، اولاد کو اپنی حفاظت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے کھوئی ہوئی چیز یا ہستی واپس مل جائے گی (انشاء اللہ)۔

قبول کرنے والا

الْمُجِيبُ
سُبحانَهُ وتعالىٰ

الْمُجِيبُ سُبحانَهُ وتَعالىٰ اپنے بندوں کی ہر جائز دعائیں قبول کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

ترجمہ: "وہی (اللہ جل شانہ) ہے جس نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے اور یہاں تم کو بسایا ہے لہٰذا تم اس سے معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ، یقیناً میرا رب قریب ہے اور وہ (اللہ جل شانہ) دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔" (سورۃ ہود: 61)

حبیب مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے: ”جو آدمی بھی اللہ جل شانہ سے دعا مانگتا ہے اللہ جل شانہ اس کی دعا قبول کرتے ہیں پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتے ہیں یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتے ہیں یا دعا کی مقدار اس کے گناہ دور کر دیتے ہیں بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے“۔

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ہر جائز دعا جلد قبول کرے گا (انشاء اللہ)۔

الْوَاسِعُ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ
نہایت وسیع
الْوَاسِعُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی سے اپنی ذات اور صفات میں وسیع ہے۔ الْوَاسِعُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی کی عظمت، شان، قدرت، رحمت اور علم نہایت وسیع ہے۔ الْوَاسِعُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی کی کرسی آسمانوں اور زمینوں سے زیادہ وسیع ہے، اسکی رحمت ہر چیز سے زیادہ ہے، اسکا علم ہر چیز پر محیط ہے، اسکی مہربانی اور احسان کی کوئی حد نہیں ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
ترجمہ: "اور مشرق اور مغرب سب اللہ جل شانہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو۔ ادھر اللہ جل شانہ کی ذات ہے۔ بے شک اللہ جل شانہ صاحبِ وسعت اور باخبر ہے۔" (سورۃ البقرۃ: 115)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ رزق میں کشادگی عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے نیک مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی، اللہ جل شانہ کی نعمتوں کی بارش برستی رہے گی (انشاء اللہ)۔

حکمت والا

اَلْحَكِيمُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلْحَكِيمُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی کمال علم، حسن عمل اور مظبوط کاریگری والا ہے۔ اَلْحَكِيمُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی تمام چیزوں کی حقیقتوں اور دقیق رازوں سے واقف ہے۔ اَلْحَكِيمُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی نے ہر چیز کو عمدہ انداز سے بہترین جگہ، مناسب وقت اور مناسب طریقے سے پیدا کیا۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!

إِنَّ رَبِّى لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (سورۃ یوسف:100)

ترجمہ: "بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔"

اَلْحَكِيمُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی کے ہر کام میں حکمت ہے۔ اَلْحَكِيمُ سُبۡحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی حکمت اسکی تقدیر، اسکے تمام احکامات اور اسکے تمام فیصلوں میں موجود ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بخار کا ذکر آیا تو ایک شخص نے بخار کو گالی دی (برا بھلا کہا)، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اسے گالی نہ دو اس لیے کہ اس سے گناہ اس طرح ختم ہو جاتے ہیں جیسے آگ سے لوہے کا کچرا صاف ہو جاتا ہے۔" (سنن ابن ماجہ:3469)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دل، نگاہ اور زبان پر حکمت جاری کرے گا (انشاء اللہ)۔

الوَدُودُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ
سب سے زیادہ محبت کرنے والا
الوَدُودُ سُبحانہٗ وتعالیٰ ہر طرح کی شفقت، مہربانی، کرم اور محبت کا منبع ہے۔ الوَدُودُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے محبوب بندوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے اور ان پر احسانات اور انعامات کرتا ہے۔ الوَدُودُ سُبحانہٗ وتعالیٰ مشکلات میں صبر کرنے والوں سے، انصاف کرنے والوں سے، احسان کرنے والوں سے، بار بار توبہ کرنے والوں سے، تقویٰ اختیار کرنے والوں سے، خوب پاک وصاف رہنے والوں سے، اسکی راہ میں محنت کرنے والوں سے اور توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ
ترجمہ: "اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم کرنے والا (اور) محبت والا ہے۔" (سورۃ ہود:90)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ اپنی محبت سے نوازے گا۔ اگر خواتین کھانا پکاتے ہوئے اور مرد حضرات گھر جاتے ہوئے (یا ودود) کا ورد کریں تو آپس میں پیار محبت بڑھے گا اور لڑائی جھگڑے ختم ہونگے (انشاء اللہ)۔

بڑی شان والا، بزرگی والا

اَلْمَجِیدُ سُبحانَهُ و تعَالیٰ خود بھی عظمت والا ہے اور اسکی تمام صفات بھی عظیم الشان ہیں، اسکے افعال بھی عظیم ہیں اور اسکی شان بھی سب سے بلند ہے۔ اَلْمَجِیدُ سُبحانَهُ و تعَالیٰ کمال صفات کا مالک اور زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

> إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
>
> ترجمہ: "وہ بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے۔" (سورۃ ہود:73)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ اللہ جل شانہ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں خود ہی سکھا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہا کرو: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "اے اللہ جل شانہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔" (صحیح مسلم:406a)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ لوگوں کے دلوں میں اس کے لیے عزت، محبت اور مقبولیت پیدا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے بیماری سے شفاء حاصل ہوگی (انشاء اللہ)۔

الباعث
سُبحانہٗ وتعالیٰ
نئی زندگی دینے والا
الباعث سُبحانہٗ وتعالیٰ جو تمام مخلوق کو موت کے بعد قیامت کے دن نئی زندگی دے کر کے اٹھائے گا۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ
ترجمہ: "اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ اور یہ کہ اللہ جل شانہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں نئی زندگی دے کر اٹھائے گا۔" (سورۃ الحج: 7)
الباعث سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنی رحمت سے غافل دلوں کو غفلت کی نیند سے بیدار کرتا ہے اور انکے مردہ دلوں کو نئی زندگی بخشتا ہے۔ الباعث سُبحانہٗ وتعالیٰ لوگوں کی ہدایت کے لیے انبیا کرام علیہ السلام کو بھیجتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!
هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ
ترجمہ: "وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں کے اندر ان ہی میں سے ایک (حضرت محمد ﷺ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔" (سورۃ الجمعۃ: 2)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ اسکے دل کو علم، معرفت، حکمت کے نور سے نوازے گا (انشاء اللہ)۔

ہر چیز سے باخبر، گواہ

اَلشَّهِيدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلشَّهِيدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی سماعت، بصارت اور کامل علم ہر چیز پر محیط ہے اس سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں ہے وہ ہر چیز کے اوپر نگران ہے۔ اَلشَّهِيدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی تمام مخلوقات اور مخلوق کے ہر فکر اور عمل کا گواہ ہے۔ اَلشَّهِيدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی قیامت کے دن کا حتمی گواہ ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِيدٌ

ترجمہ: "اور اللہ جل شانہ ہر چیز پر گواہ ہے۔" (سورۃ:المجادلۃ)

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

ترجمہ: "ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔" (سورۃ فصلت:53)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ نیک، فرمانبردار اولاد سے نوازے گا، جادو کے اثرات ختم کرے گا (انشاء اللہ)

مطلق سچائی

اَلْحَقُّ سُبْحَانَهُ وتعالیٰ کا وجود یقینی اور پکا ہے جبکہ باقی چیزیں اس کے رحم وکرم سے وجود میں آئی ہیں۔ اَلْحَقُّ سُبْحَانَهُ وتعالیٰ کا وجود برحق ہے، وہ معبودِ برحق ہے، وہی حقیقی رب اور بادشاہ ہے۔ اَلْحَقُّ سُبْحَانَهُ وتعالیٰ کا کلام، اس کے فیصلے، اسکا دین، اسکی شریعت گویا اس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سچ ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: "یہ (مثالیں) اس لیے ہیں کہ اللہ جل شانہ ہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" (سورۃ الحج: 6)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: "اے میرے اللہ جل شانہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے ہے تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا، تیری ملاقات سچی، تیرا فرمان سچا ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، انبیاء سچے ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں اور قیامت کا ہونا سچ ہے۔ اے میرے اللہ جل شانہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں، تجھی پر بھروسہ ہے، تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں، تیرے ہی عطا کئے ہوئے دلائل کے ذریعہ بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حاکم بناتا ہوں۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی ان سب کی مغفرت فرما، خواہ وہ ظاہر ہوئی ہوں یا پوشیدہ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں" (صحیح بخاری: 1120)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے گی، ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا (انشاء اللہ)۔

الوَکِیلُ سُبحَانَهُ وتعَالیٰ

معاملات سنبھالنے والا، کارساز

الوَکِیلُ سُبحَانَهُ وتعَالیٰ اپنے اوپر توکل کرنے والوں کے کام بناتا ہے۔ الوَکِیلُ سُبحَانَهُ وتعَالیٰ اپنے مومنین، صالح بندوں کے معاملات کو سنبھالتا ہے۔ جو اپنے معاملات الوَکِیلُ سُبحَانَهُ وتعَالیٰ کے سپرد کرتے ہیں تو الوَکِیلُ سُبحَانَهُ وتعَالیٰ انکے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

ترجمہ: "اور اللہ جل شانہ کافی ہے بہترین کام بنانے والا ہے۔" (سورۃ النساء: 81)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ کلمہ "حسبنا اللہ و نعم الوکیل" (ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے) ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا، اس وقت جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہا تھا جب لوگوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لیے کہا تھا کہ لوگوں (یعنی قریش) نے تمہارے خلاف بڑا سامان جنگ اکٹھا کر رکھا ہے، ان سے ڈرو لیکن اس بات نے ان مسلمانوں کا (جوش) ایمان اور بڑھا دیا اور یہ مسلمان بولے کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے۔ (صحیح بخاری: 4563)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دین اور دنیا کے کاموں میں کفایت کرے گا (انشاء اللہ)۔

بڑی قوت والا

الْقَوِیُّ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی کی طاقت لازوال اور لامحدود ہے۔الْقَوِیُّ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی کامل قدرت اور طاقت کا مالک ہے وہ کبھی کسی کام سے عاجز نہیں آتا۔پوری مخلوق الْقَوِیُّ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی کی طاقت کے آگے مغلوب ہے۔قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

ترجمہ:"اور وہی بہت قوت والا، سب پر غالب ہے۔" (الشوریٰ:19)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتلاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، ضرور بتایئے اللہ جل شانہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" (گناہوں سے دوری اور عبادات وطاعت کی قوت صرف اللہ رب العزت کی طرف سے ہے) کہا کرو۔(سنن ابن ماجہ:3824)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا۔اس پیارے نام کا ورد کرنے سے دنیا کے مصائب سے محفوظ رہے گا، نیک مقاصد میں کامیاب ہوگا، رزق میں برکت ہوگی (انشاء اللہ)۔

محکم، نہایت مظبوط

اَلْمَتِيْنُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

اَلْمَتِيْنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى بے حد طاقت کا مالک اور نہایت مظبوط ہے۔ اَلْمَتِيْنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى کی فطرت محکم اور ثابت قدمی ہے۔ اَلْمَتِيْنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى بھلائی کے کاموں کے جاری کرنے میں انتہائی ثابت قدم ہے۔ اَلْمَتِيْنُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى شدید قوت والا اور محکم قوت کا مالک ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

ترجمہ: "بے شک اللہ جل شانہ ہے بے حد رزق دینے والا، طاقت والا، نہایت مظبوط ہے۔" (سورۃ:الذاریات)

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (سورۃ الأعراف:183)

ترجمہ: "اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔"

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے پڑھنے والے میں جسمانی اور روحانی طاقت پیدا ہوگی، دین اسلام پر ثابت قدمی عطا ہوگی (انشاء اللہ)۔

الْوَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی

دوست، مددگار

الْوَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی مومنین اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ الْوَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی محسنوں اور صالحین کو دوست رکھتا ہے۔ الْوَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی محنت کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ الْوَلِیُّ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اپنے ولیوں سے محبت رکھنے والا، انکی مدد کرنے والا، انکے معاملات کو سنبھالنے والا اور انکے قریب ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيد

ترجمہ: "اور وہی مدد کرنے والا ہے، تمام تعریفوں کے لائق ہے۔" (سورۃ الشوریٰ: 28)

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

ترجمہ: "جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ جل شانہ ہے کہ اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔" (سورۃ البقرۃ: 257)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دل میں معرفت کا نور پیدا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے مصائب سے محفوظ رہے گا، نیک مقاصد میں کامیاب ہوگا، کاموں میں اللہ جل شانہ کی مدد حاصل ہوگی (انشاء اللہ)۔

تعریف کے قابل
الحَمِیدُ
سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ
الحَمِیدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ سب سے زیادہ تعریف کے لائق ہے۔الحَمِیدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ ہر طرح کی
تعریف اور عزت کا حقدار ہے۔اس کائنات کی ہر ایک چیز الحَمِیدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ کی تعریف بیان
کرتی ہے،تمام ثنا اسی کی طرف رجوع کرتی ہے۔
قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَهُوَ الوَلِیُّ الحَمِید
ترجمہ:"اور وہی مدد کرنے والا ہے،تمام تعریفوں کے لائق ہے۔" (سورۃ الشوریٰ: 28)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا
الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ
ترجمہ:"مومنو! جو پاکیزہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں
اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو اور بُری چیزیں دینے کا ارادہ نہ کرنا کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم
آنکھیں بند کرلو اسے کبھی نہ لو اور جان رکھو بے شک اللّٰہ جل شانہ غنی قابل ستائش ہے۔" (البقرۃ: 267)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا۔اس پیارے نام کا ورد کرنے
سے نیک مقاصد میں کامیاب ہوگا،دینا اور آخرت میں اللّٰہ جل شانہ باعزت کرے گا (انشاء اللّٰہ)۔

الْمُحْصِیُ
سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی
علم اور شمار میں رکھنے والا، حساب رکھنے والا
الْمُحْصِیُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کائنات کی ہر چیز اور انکے ہر عمل کا حساب رکھتا ہے، اور ہر لمحے یا تبدیلیوں کی تفصیلات جانتا ہے۔ الْمُحْصِیُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی کے علم میں ہر چیز کی حد، عدد اور تفصیل واضح ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
ترجمہ: "اللہ جل شانہ نے ہر چیز کا عدد کے لحاظ سے احاطہ کیا ہوا ہے۔" (سورۃ الجن:28)
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ
ترجمہ: "بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو اعمال وہ آگے بھیج چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے (اعمال جاریہ) ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو عدد کے لحاظ سے ہم نے کتابِ روشن (یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔" (سورۃ یس: 12)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دل میں علم اور معرفت کا نور پیدا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے مصائب سے محفوظ رہے گا، دنیا اور آخرت میں اعلیٰ مقام نصیب ہوگا (انشاء اللہ)۔

اَلْمُبْدِءُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ
پہلی بار پیدا کرنے والا، پیدائش کی ابتداء کرنے والا
اَلْمُبْدِءُ سُبحانہٗ وتعالیٰ مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، نئے سرے سے تخلیق کرتا ہے۔
اَلْمُبْدِءُ سُبحانہٗ وتعالیٰ تخلق کا بانی ہے، ہر چیز کا موجد ہے۔ اَلْمُبْدِءُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کائنات
کو عدم (کچھ نہ ہونا) سے وجود (ہونا) دے کر ظاہر کرتا ہے۔ اَلْمُبْدِءُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے معنی
ہیں کہ بیشک اللہ جل شانہ تھا اور اس سے پہلے کوئی شے نہ تھی، اس کے بعد مخلوق کو
تخلیق کیا پھر ہر چیز کی تخلیق کو تقدیر، تدبیر اور علم سے خوبصورت کیا۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
إِنَّهُ هُوَ يُبْدِءُ وَيُعِيدُ
ترجمہ: "وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کریگا۔" (سورۃ: البروج)
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِءُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
ترجمہ: " کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جل شانہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر
(کس طرح) اس کو دہراتا ہے، یہ اللہ جل شانہ کو آسان ہے۔" (العنکبوت: 19)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ صحت مند اولاد عطا کرے گا، جائز دعا قبول کرے گا (انشاء اللہ)۔

الْمُعِيدُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ

دوبارہ زندہ کرنے والا، دہرانے والا

الْمُعِيدُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ ہر چیز کی اصلاح کرتا ہے، زخموں کو بھرتا ہے دوبارہ سے پہلے جیسا کرتا ہے، مرجھائی ہوئی چیزوں کو بحال کرتا ہے ان کو تازگی عطا کرتا ہے۔

الْمُعِيدُ سُبْحَانَهُ وتَعَالَىٰ قیامت کے دن اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ

ترجمہ: "جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے۔ (یہ) وعدہ (جس کا پورا کرنا لازم) ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔" (سورۃ الأنبياء: 104)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ بھولنے کی بیماری ختم کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے کھوئی ہوئی چیز یا شخص واپس مل جائے گا (انشاء اللہ)۔

الْــمُـحْيِى
سُبْحَانَهُ وتَعَالٰی

زندگی دینے والا، زندہ کرنے والا

الْـمُـحْيِى سُبْحَانَهُ وتَعَالٰی نے اپنی مخلوق کوزندگی بخشی اوروہ موت کے بعد قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرے گا، اپنی جانب رجوع کرنے والوں کے دلوں کو اپنے علم اور معرفت کے نور سے زندہ کرتا ہے، ہردن اپنی مخلوق کونیند کے بعد جسموں میں روح لوٹا کر بیدار کرتا ہے، بنجر زمین کو بارش برسا کرزندگی بخشتا ہے۔قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ:"اور (اے بندے یہ) اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہوجاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کوزندہ کیا وہی مردوں کوزندہ کرنے والا ہے۔بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔(سورۃ فصلت:39)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح ہوتی تو یہ دعا کرتے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُور "تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اس کے بعد زندہ کیا کہ ہم مرچکے تھے اوراسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔" (صحیح بخاری:7394)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دل کو معرفت کے نور سے منور کرے گا اور جسم کو قوت اور طاقت عطا کرے گا۔اس پیارے نام کا ورد کرنے سے دنیا کے مصائب سے امن نصیب ہوگا، جوڑوں کا درد ختم ہوگا (انشاء اللہ)۔

اَلْمُمِيْتُ
سُبْحَانَهٗ وتعَالىٰ
زندگی چھین لینے والا، مارنے والا
الْمُمِيتُ سُبحَانَهُ وتعَالىٰ نے ہر جان کے لیے موت کا وقت مقرر کر رکھا ہے۔ الْمُمِيتُ سُبحَانَهُ وتعَالىٰ
نے موت کو پیدا کیا ہے اور وہ جس کے لیے چاہتا ہے جب چاہتا ہے موت کا حکم دیتا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
ترجمہ: "ہر نفس نے موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔" (العنکبوت:57)
وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۔ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا
ترجمہ: "وہی (اللہ جل شانہ) ہے جو لوگوں کو ہنساتا ہے اور رُلاتا ہے۔ اور وہی (اللہ جل شانہ)
موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔" (سورۃ:النجم)
ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''موت مومن کے لیے تحفہ ہے۔'' (مشکاۃ المصابیح:1609)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے
سے ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا، نفس اور شیطان کے مکروفریب سے محفوظ رہے گا (انشاء اللہ)۔

ہمیشہ زندہ رہنے والا
الْحَیُّ
سُبْحَانَہُ وتعالیٰ
الْحَیُّ سُبْحَانَہُ وتعالیٰ کو کامل حیات حاصل ہے۔الْحَیُّ سُبْحَانَہُ وتعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور
ہمیشہ رہے گا۔الْحَیُّ سُبْحَانَہُ وتعالیٰ ازلی ابدی زندہ ہے اور فنائیت سے مکمل پاک
ہے اس کے سوا باقی ہر چیز موت کی آغوش سے نکلی ہے اور موت کی آغوش میں
جانے والی ہے۔الْحَیُّ سُبْحَانَہُ وتعالیٰ وہ بابرکت ذات ہے جو دائم وقائم اور لافانی
ہے۔ایمان والوں کو اپنی تمام مشکلات اور پریشانیوں میں الْحَیُّ سُبْحَانَہُ وتعالیٰ پر
توکل رکھنا چاہیے جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ (سورۃ الفرقان:58)
ترجمہ:"اور اس زندہ (اللہ جل شانہ) پر بھروسہ رکھو جو نہیں مرتا، اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔"
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ روح کو ترقی عطا کرے گا اور عمر میں برکت عطا کرے گا۔اس
پیارے نام کا ورد کرنے سے بیماری سے شفاء نصیب ہوگی (انشاء اللہ)۔

ہمیشہ قائم رہنے والا، قائم رکھنے والا

اَلْقَیُّومُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ

اَلْقَیُّومُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ وہ ذات برحق ہے جو خود قائم ہے اور پوری کائنات کو قائم رکھنے والی ہے۔ اَلْقَیُّومُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ کا تصرف دنیا اور آخرت میں قائم ہے۔ اَلْقَیُّومُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ رجوع کرنے والوں کے دلوں کو اپنے دین پر قائم رکھنے والا ہے ان کے تمام کاموں کو ٹھیک طریقے سے قائم رکھنے والا ہے۔ اَلْقَیُّومُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ مخلوق کے دلوں کی دھڑکن، سانسوں کا آنا جانا، نیند اور بیداری، خون کی گردش، خوراک کا نظام اور ہر نظام کو عمدہ طریقے سے قائم رکھے ہوئے ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کو یہ دعا سکھائی: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

ترجمہ: "اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کو ٹھیک کردے اور پلک جھپکنے تک بھی مجھے میرے نفس کے حوالے مت کر۔" (ابن سنن)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ قوت حافظہ مضبوط کرے گا، قلب روشن اور دعا مقبول ہوگی (انشاء اللہ)

الْوَاجِدُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ

تمام مخلوق کو پالنے والا، ہر چیز کا مالک، ہر چیز پر قادر

الْوَاجِدُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ ہر چیز کا مالک ہے، ہر چیز پر قادر ہے، ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے اس سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ الْوَاجِدُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ تمام خزانوں کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے پاتا ہے اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ الْوَاجِدُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ تمام مخلوق کو پالنے والا ہے، انکی ضروریات کا خیال رکھنے والا ہے، انکو سنبھالنے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدَىٰ

ترجمہ: "اور تمہیں (نبی ﷺ) اپنی محبت میں گم پایا تو اپنی راہ دی۔" (سورۃ الضحیٰ:۷)

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنَىٰ

ترجمہ: "اور تمہیں (نبی ﷺ) اپنی ذات کا متلاشی پایا تو اپنے قرب سے مالا مال کر دیا۔" (سورۃ الضحیٰ:۸)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ علم، معرفت اور رزق میں برکت عطا کرے گا۔ اگر کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ کے ساتھ (یا واجدُ) پڑھے گا تو جسمانی اور روحانی قوت اور طاقت پیدا ہو گی (انشاء اللہ)۔

اَلْمَاجِدُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

عظیم الشان، سب سے زیادہ عزت والا

اَلْمَاجِدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی سب سے زیادہ شان والا، باوقار، تمام تعریفوں اور عزتوں کا حقدار ہے۔ اَلْمَاجِدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اعلیٰ صفات کا مالک اور نہایت سخی ہے۔ اَلْمَاجِدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عظیم الشان ذات ہے جو مستقل طور پر دیتا ہے جس کے خزانے کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اَلْمَاجِدُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کرم کی وسعت اور شرف میں انتہا تک پہنچا ہوا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

إِنَّهُ حَمِيد مَّجِيد

ترجمہ: "بے شک وہی (اللہ جل شانہ) تمام تعریفوں کے لائق ہے اور بڑی شان والا ہے۔" (سورۃھود:73)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقوی اور پرہیزگاری عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے احسن اخلاق، عزت، وقار اور مقبولیت نصیب ہوگی (انشاء اللہ)۔

الوَاحِدُ
سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ
ایک، یکتا
الوَاحِدُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ اپنی ذات وصفات کے کمال میں یکتا ہے۔الوَاحِدُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ
ازلی اورابدی ایک ہے،اسکا کا کوئی ثانی اورشریک نہیں ہے اسی لیے عبادت کا
بھی اکیلا حقدار ہے۔قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
ترجمہ: "اورکوئی معبودنہیں مگراللہ جل شانہ، جوایک ہے، بڑے دبدبے والا ہے۔" (سورۃ ص:65)
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
ترجمہ: " کہہ دوکہ اللہ جل شانہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اوروہ یکتا ہے
(اور) نہایت زبردست ہے۔(سورۃ الرعد: 16)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دنیا کی محبت اورخوف دور کرے گا۔اس پیارے نام کا ورد کرنے
سے نیک صالح اولاد نصیب ہوگی، دنیا کے فریب سے آزاد ہوگا (انشاء اللہ)۔

سب سے منفرد، کوئی بھی اسکے جوڑ کا نہیں

الأَحد
سُبحَانَهُ وتَعالَىٰ

الأَحد سُبحَانَهُ وتَعالَىٰ اپنی ذات اور صفات میں سب سے منفرد ہے، کوئی بھی اسکے جوڑ کا نہیں ہے۔ الأَحد سُبحَانَهُ وتَعالَىٰ ناقابلِ تقسیم اور وحدت کا جوہر ہے۔ الأَحد سُبحَانَهُ وتَعالَىٰ کی تمام لاجواب صفات کے جوہر میں کوئی بھی اسکے برابر کا نہیں۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!

قُل هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

ترجمہ: " کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ جل شانہ (ہے) ایک ہے۔" (سورۃ اخلاص)

وَلَم يَكُن لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: "اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔" (سورۃ اخلاص)

حضرت سَعِید بِن المُسَیَّبِ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص دس مرتبہ قل هُوَ اللّٰه أحد پڑھے تو اس کے لیے جنت میں ایک محل بنایا جائے گا۔ جو شخص بیس مرتبہ پڑھے گا اس کے لیے جنت میں دو محل بنائے جائیں گے۔ اور جو شخص اسے تیس مرتبہ پڑھے گا اس کی وجہ سے اس کے لیے جنت میں تین محل بنائے جائیں گے۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہا نے کہا: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں، خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہ پھر ہم اپنے لیے بہت سے محل بنائیں گے۔ جس کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ خدا کا فضل اس سے بھی زیادہ وسیع ہے۔ (مشکاۃ المصابیح: 2185)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دنیا کی محبت اور خوف دور کرے گا، نیک اولاد عطا کرے گا (انشاء اللہ)

ضروریات کو پورا کرنے والا، بے نیاز

اَلصَّمَدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ

اَلصَّمَدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ وہ شہنشاہ ہے جس کی طرف لوگ اپنی فقیری اور محتاجی دور کرنے کے لیے قصد کر کے جائیں، جو شہنشاہوں کا شہنشاہ ہے۔ اَلصَّمَدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ پر پوری مخلوق کا دارومدار ہے، ہر ایک چیز اسکی محتاج ہے اور وہ ہر ایک چیز سے بے نیاز، بے پرواہ ہے۔ اَلصَّمَدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ کی جانب ہر ایک چیز اپنی حاجت کے حصول کے لیے متوجہ ہوتی ہے، جو خود کھانے سے پاک ہے مگر اوروں کو کھلانے والا ہے، جو خود پینے سے پاک ہے مگر اوروں کو پلاتا ہے۔ اَلصَّمَدُ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ ہر سائل کا سوال پورا کرتا ہے، بندے پر بندے کی جان سے زیادہ مہربان ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ

ترجمہ: " کہو کہ وہ اللہ جل شانہ ایک ہے، اللہ جل شانہ بے نیاز ہے۔" (سورۃ اخلاص)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ رزق میں برکت عطا کرے گا، دینا کی محبت اور خوف دور کرے گا۔ اس پیارے نام کا ورد کرنے سے تقویٰ اور پاکیزگی عطا ہوگی، دنیا کے فریب سے آزاد ہوگا (انشاء اللہ)۔

پوری قدرت رکھنے والا

اَلْقَادِرُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی

اَلْقَادِرُ سُبْحَانَہٗ وتعَالٰی جسکا حکم براہ راست، بغیر کسی واسطے کے نافذ ہوتا ہے۔ اَلْقَادِرُ سُبْحَانَہٗ وتعَالٰی جو چاہتا ہے کرتا ہے بیشک وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اَلْقَادِرُ سُبْحَانَہٗ وتعَالٰی جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے فرماتا ہے، ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتی ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

فَنِعمَ القَدِرُونَ

ترجمہ:" تو ہم (اللہ جل شانہ) کیا ہی اچھے قادر ہیں۔" (سورۃ المرسلات:43)

أَوَلَمَّا أَصَابَتكُم مُّصِيبَةٌ قَد أَصَبتُم مِّثلَيهَا قُلتُم أَنَّىٰ هَٰذَا قُل هُوَ مِن عِندِ أَنفُسِكُم إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ:" (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کافر کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔" (سورۃ آل عمران:165)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ظاہری و باطنی قوت عطا کرے گا، دشمن پر غلبہ عطا کرے گا (انشاء اللہ)

الْمُقْتَدِرُ
سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ
غالب، بہترین نافذ کرنے والا
الْمُقْتَدِرُ سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ جو علم، حکمت اور تدبیر سے اپنی قدرت کو چلائے۔
الْمُقْتَدِرُ سُبْحَانَهٗ وتعالیٰ ہر چیز پر غالب ہے اور اسکا حکم ہر حال میں غالب رہتا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
واضرب لهم مثل الحياة الدنيا كماء أنزلناه من السماء فاختلط به نبات الأرض فأصبح هشيما تذروه الرياح و كان الله على كل شيء مقتدرا
ترجمہ: "اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) اِنہیں دنیا کی زندگی کی حقیقت اِس مثال سے سمجھاؤ کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسا دیا تو زمین کا سبزہ خُوب گھنا ہو کر نکلا اور پھر وہ سوکھی گھاس بن گیا جسے ہوائیں اڑائے لیے پھرتی ہیں اور اللہ جل شانہ ہر چیز پر بہترین قدرت رکھتا ہے۔" (سورۃ الکھف:45)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ہر کام میں تدبیر اور تدبر عطا کرے گا، ظالم دشمن پر غلبہ عطا کرے گا۔اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ ظاہری و باطنی قوت عطا کرے گا(انشاء اللہ)۔

آگے بڑھانے والا، ترقی دینے والا

اَلْمُقَدِّمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلْمُقَدِّمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی چیزوں کے درجات طے کرتا ہے، پھر اپنے علم و حکمت اور عدل کے تقاضوں کے مطابق جسے چاہتا ہے آگے بڑھاتا ہے۔ اَلْمُقَدِّمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اپنے بندوں کو نیکی کے مختلف کاموں سے بلندی بخشتا ہے۔ اَلْمُقَدِّمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اپنے اہل علم اور قابل بندوں کو اعلیٰ عہدوں پر ترقی دیتا ہے۔ اَلْمُقَدِّمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اپنی راہ میں محنت کرنے والوں کو اپنی بارگاہ کے قریب کرتا ہے، جس کو قریب کیا جاتا ہے اس کی روحانی ترقی ہوتی ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا: **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

ترجمہ: "اے اللہ جل شانہ مجھے معاف کردے جو میں نے پہلے کیا جو میں نے بعد میں کیا جو میں نے چھپا کر کیا جو میں نے ظاہر کیا، اور تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے رکھنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے"۔ (صحیح بخاری)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ روحانیت کے میدان میں ترقی عطا کرے گا، دشمن پر غلبہ عطا کرے گا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ علم، کاروبار، نوکری میں ترقی عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

الْمُؤَخِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ

پیچھے کرنے والا، تاخیر کرنے والا

الْمُؤَخِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ چیزوں کو انکی صحیح جگہ پر رکھتا ہے، اپنی حکمت اور عدل کے تقاضوں کے تحت جسے چاہتا ہے پیچھے رکھتا ہے۔ الْمُؤَخِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ نا اہل لوگوں کو اعلیٰ عہدوں سے پیچھے کرتا ہے۔ الْمُؤَخِّرُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ نافرمانوں کو قرب اور معرفت کی راہ سے پیچھے رکھتا ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: "اے اللہ جل شانہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا جو میں نے بعد میں کیا جو میں نے چھپا کر کیا جو میں نے ظاہر کیا، اور تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے رکھنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے"۔ (صحیح بخاری)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا، گناہوں کی بخشش فرمائے گا۔ (انشاء اللہ)

الأَوَّلُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ

پہلا، سب سے پہلے سے موجود

الأَوَّلُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ ہی سب سے پہلا ہے، سب سے پہلے سے موجود ہے یعنی اس سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی۔ الأَوَّلُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ کی کوئی ابتدا نہیں اسکی کوئی شروعات نہیں وہ ہمیشہ سے ہے۔ الأَوَّلُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ ابتدا سے پہلے سے اول ہے۔ الأَوَّلُ سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ اپنے بندوں پر مہربانی اور کرم کرنے میں اول ہے، ہدایت دینے میں اول ہے، عارفوں کو نورِ معرفت سے نوازنے میں اول ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

هُوَ الأَوَّلُ وَالآخِرُ وَالظَّٰهِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيمٌ

ترجمہ: "وہی (اللہ جل شانہ) اول و آخر، ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔" (سورۃ الحدید:۳)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مسکینی اور تنگ دستی سے نجات عطا کرے گا۔اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ نیک اولاد عطا فرمائے گا، مال میں برکت عطا فرمائے گا (انشاء اللہ)۔

الآخِرُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ

سب کے بعد بھی موجود

الآخِرُ سُبحانہٗ وتعالیٰ سب سے آخر ہے، اسکے بعد کوئی چیز نہیں ہوگی۔ الآخِرُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کی کوئی انتہا نہیں ہے، وہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ الآخِرُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے سوا کائنات کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے اور باقی رہنے والی ذات الآخِرُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کی ہے جو ہمیشہ موجود رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خادم مانگنے آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم یہ دعا پڑھتی رہو: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

”اے اللہ جل شانہ! ساتوں آسمانوں کے رب، عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب، توراۃ، انجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے، زمین پھاڑ کر دانے سے اگانے والے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر چیز کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تو پہلا ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے، تو سب سے آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو سب سے ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے، تو پوشیدہ ہے لیکن تجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، اے اللہ جل شانہ! تو میرے اوپر سے قرض اتار دے، اور مجھے محتاجی سے نکال کر مالدار کر دے (جامع ترمذی)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دنیا کی محبت اور مصائب سے نجات عطا کرے گا۔ (انشاء اللہ)

اَلظَّاهِرُ
سُبْحَانَهُ وتعَالیٰ
سب سے ظاہر، عیاں، روشن
اَلظَّاهِرُ سُبْحَانَهُ وتَعَالیٰ کی ذات کائنات میں موجود ہر چیز سے ظاہر ہے۔
اَلظَّاهِرُ سُبْحَانَهُ وتَعَالیٰ اپنی قدرت اور کاریگری کی نشانیوں سے ظاہر اور روشن
ہے۔ اَلظَّاهِرُ سُبْحَانَهُ وتَعَالیٰ نے خود کو ظاہر کیے بغیر ظاہر کیا ہے، کائنات کا ذرہ ذرہ
اسکے وجود کا گواہ اور دلیل ہے۔ اَلظَّاهِرُ سُبْحَانَهُ وتَعَالیٰ پر تمام مخلوقات اور انکے تمام
اعمال ظاہر ہیں، کائنات کے ذرے ذرے کی حقیقت اس پر عیاں ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ
ترجمہ: "اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب
اپنے کیئے کی سزا پائیں گے۔" (سورۃ الانعام:120)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دل معرفت الٰہی سے منور کرے گا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے
سے اللہ جل شانہ مصائبِ دنیا سے تحفظ عطا فرمائے گا (انشاء اللہ)۔

البَاطِنُ
سُبحَانَہُ وتعَالیٰ
سب سے پوشیدہ، غیب کا جاننے والا
الُبَاطِنُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ مخلوق کے تصور سے پوشیدہ اور پردہ میں ہے۔ الُبَاطِنُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ وہ ذات
ہے جس کو اس دنیا میں ہماری آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں۔ الُبَاطِنُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ مفکروں کی سوچ، سمجھ
اور فکر سے بھی بلند اور بالاتر ہے۔ الُبَاطِنُ سُبحَانَہُ وتعَالیٰ غیب کا جاننے والا ہے، تمام پوشیدہ
چیزوں اور اپنی مخلوق کے تمام خیالات اور دل میں چھپے تمام رازوں کا جاننے والا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
لَّا تُدۡرِكُهُ ٱلۡأَبۡصَٰرُ وَهُوَ يُدۡرِكُ ٱلۡأَبۡصَٰرَ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلۡخَبِيرُ
ترجمہ: "(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ (اللہ جل شانہ) نگاہوں کا احاطہ کر سکتا
ہے اور وہ باریک بین اور خبردار ہے۔" (سورۃ الأنعام: 103)
هُوَ ٱلۡأَوَّلُ وَٱلۡأٓخِرُ وَٱلظَّٰهِرُ وَٱلۡبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٌ
ترجمہ: "وہی اول و آخر، ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔" (سورۃ الحدید: ۳)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ سے باطنی تعلق مضبوط ہوگا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے
اللہ جل شانہ مخلوق میں عزت اور مقبولیت عطا فرمائے گا (انشاء اللہ)۔

الْوَالِی
سُبْحَانَهُ وتعَالیٰ
کام بنانے والا، حفاظت کرنے والا

الْوَالِی سُبْحَانَهُ وتعَالیٰ پوری کائنات کو سنبھالنے اور قائم رکھنے والا ہے۔ الْوَالِی سُبْحَانَهُ وتعالی اپنے علم و حکمت اور عدل کے تقاضوں کے مطابق اپنی مخلوق کے کام بنانے والا ہے اور اپنی قدرت سے انکی حفاظت کرنے والا ہے۔ الْوَالِی سُبْحَانَهُ وتعَالیٰ بہترین تدبیر کرنے والا ہے، کائنات کی ہر چیز پر غالب ہے، وہ ہی ہر چیز کا حقیقی والی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ

ترجمہ: "اور جب اللہ جل شانہ کسی قوم کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے تو پھر انکے کے لیے اس کے سوا کوئی حفاظت کرنے والا نہیں ہوتا۔" (الرعد: 11)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مصائب، آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ دین اور دنیا کے کاموں میں مدد فرمائے گا (انشاء اللہ)۔

نہایت بلند، سب سے اونچا

اَلْمُتَعَالِی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلْمُتَعَالِی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی شان، ذات، صفات اور قدرت انسان کے خیال اور افکار سے نہایت بلند ہیں۔ اَلْمُتَعَالِی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اونچائی کے اعلیٰ مقام پر پہنچا ہوا ہے، اسے تمام پہلوؤں سے ہمیشہ اور ہر طرح کی برتری اور حاصل ہے۔ اَلْمُتَعَالِی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کی حقیقی عظمت کا اندازہ عقل اور سمجھ سے بالاتر ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

عٰلِمُ الغَیبِ وَالشَّهٰدَةِ الكَبِیرُ المُتَعَالِ

ترجمہ: "غیب کا علم رکھنے والا اور گواہ، بڑی شان والا سب سے اونچا ہے۔" (سورۃ الرعد: 9)

فَتَعٰلَی اللّٰهُ المَلِكُ الحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ العَرشِ الكَرِیمِ

ترجمہ: "تو اللّٰہ جل شانہ جو سچا بادشاہ ہے سب سے اونچا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش بزرگ کا مالک ہے۔" (سورۃ المومنون: 114)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے گا، مصائب اور آفات سے محفوظ رکھے گا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللّٰہ جل شانہ مخلوق میں عزت اور مقبولیت عطا فرمائے گا (انشاء اللّٰہ)۔

نیکی کرنے والا، بھلائی کا سرچشمہ

اَلْبَرُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی

اَلْبَرُّ سُبحَانَہُ وتَعَالٰی اپنی مخلوق کے ساتھ نیکی اور احسان کرنے میں کمال کی حد کو پہنچنے والا ہے۔ اَلْبَرُّ سُبحَانَہُ وتَعَالٰی سائل کو اچھا عطا کرنے والا ہے، عابدوں کو اچھا صلہ عطا فرمانے والا ہے، گناہوں کی وجہ سے گناہگاروں پر احسان بند نہ کرنے والا ہے۔ اَلْبَرُّ سُبحَانَہُ وتَعَالٰی جس پر احسان کرتا ہے اسے نفس کی مخالفت سے بچا کر اپنے قرب اور معرفت سے نوازتا ہے، اس کے دل کو پاک وصاف کرتا ہے اور عشقِ حقیقی کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔ اَلْبَرُّ سُبحَانَہُ وتَعَالٰی کی عطا تمام مخلوق پر ہے کسی کو بھی رزق سے محروم نہیں رکھتا، اس کی ذات بھلائی کا سرچشمہ ہے۔

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ

ترجمہ: "بے شک وہ (اللہ جل شانہ) بھلائی کرنے والا مہربان ہے۔" (سورۃ الطور)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیز گاری عطا کرے گا، جائز دعا جلد قبول کرے گا۔

اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ مصائب وآفات سے محفوظ رکھے گا، رزق میں برکت عطا کرے گا (انشاء اللہ)

اَلتَّوَّابُ
سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ

توبہ قبول کرنے والا

اَلتَّوَّابُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اَلتَّوَّابُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ اپنے بندوں کے توبہ کرنے سے خوش ہوتا ہے، جب اسکے بندے اپنی غلطیوں پر شرمندہ ہوکر اسکی بخشش کی طرف رجوع کرتے ہیں تو وہ انہیں اپنی رحمت سے بخش دیتا ہے۔ اَلتَّوَّابُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالیٰ توبہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

ترجمہ: "بشک اللہ جل شانہ توبہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور طہارت اختیار کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔" (سورۃ البقرہ:222)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيهِم وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: "ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور اصلاح کرلیں اور واضح کردیں (جو وہ چھپاتے تھے)، میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بخشنے والا مہربان ہوں۔" (سورۃ البقرہ:160)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ اس بابرکت نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

بدلہ لینے والا، سزا دینے والا

اَلْمُنْتَقِمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلْمُنْتَقِمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی بے حیائی پھیلانے والوں، سرکش اور نافرمانوں کی طرف ہدایت بھیجتا ہے اور انہیں توبہ کرنے کا وقت دیتا رہتا ہے پھر بھی اگر وہ سرکشی سے باز نہ آئیں تو عدل کے تقاضے کے تحت بدلہ لیتا ہے۔ اَلْمُنْتَقِمُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی قیامت کے دن ظالموں اور کافروں کو انکے اعمال کی سزا دینے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰىۚ إِنَّا مُنتَقِمُونَ

ترجمہ: "اس دن کو یاد کرو جب ہم بڑی پکڑ سے پکڑیں گے۔ بے شک ہم (اللہ جل شانہ) بدلہ لینے والے ہیں۔" (سورۃ الدخان:16)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا ہمیں ہر برے کام کی سزا ملے گی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے ابوبکر، اللہ جل شانہ تمہیں معاف کرے، کیا تم بیمار نہیں ہوتے، کیا تم تھک نہیں جاتے؟ کیا تمہیں غم نہیں ہوتا؟ کیا تم پر کوئی آفت نہیں آتی؟" انہوں نے کہا: بالکل۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ وہ بدلہ ہے جو تمہیں دیا جاتا ہے۔" (مسند احمد:68)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مصائب دنیا سے محفوظ رہے گا، مشکل کام آسان ہوگا (انشاء اللہ)۔

معاف کرنے والا، گناہ مٹانے والا

الْعَفُوُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی

اَلْعَفُوُّ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اپنے بندوں کو معاف کرنے والا ہے، اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔

اَلْعَفُوُّ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی جب معاف کرتا ہے تو اپنے بندے کے گناہ کا سراغ بھی نہیں چھوڑتا۔

اَلْعَفُوُّ سُبْحَانَہٗ وتَعَالٰی اپنے بندوں کے گناہ مٹانے والا ہے یہاں تک کے کراماً کاتبین فرشتوں کے حساب کتاب سے بھی گناہ مٹا دیتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَن سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا

ترجمہ: "اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ جل شانہ بھی معاف کرنے والا (اور) صاحب قدرت۔" (سورۃ النساء:149)

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا: اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

ترجمہ: "اے اللہ جل شانہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف کر دے۔" (صحیح مسلم)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ بخشش فرمائے گا، تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

الرَّؤُفُ

سُبحانہٗ وتعالیٰ

انتہائی شفقت فرمانے والا

الرَّؤُفُ کے معنی ہیں شدۃ الرحمۃ (رحمت کا زیادہ ہونا)، الرَّؤُفُ میں رحمت کے معنی الرحیم سے بھی زیادہ ہیں۔ الرَّؤُفُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں پر انتہائی شفقت فرمانے والا ہے، نہایت مہربان ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان ہے!

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَئُوفٌ بِالْعِبَادِ

ترجمہ: "اور لوگوں میں سے کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ جل شانہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنا نفس بیچ ڈالتا ہے اور اللہ جل شانہ بندوں پر نہایت شفیق ہے۔" (سورۃ البقرۃ:207)

قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے الرَّؤُف کا لقب پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کے لیے بھی ذکر فرمایا ہے:

لَقَدْ جَآئَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَئُوفٌ رَّحِيمٌ

ترجمہ: "بیشک تمہارے پاس تم میں سے (ایک باعظمت) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لائے، تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لئے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزومند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لئے نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔" (سورۃ التوبہ:128)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ غصہ سے نجات عطا کرے گا، نیک مقاصد میں کامیاب کرے گا (انشاء اللہ)۔

بادشاہی کا مالک، ملک کا مالک

مَالِكُ الْمُلْكُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ

مَالِكُ الْمُلْكُ سُبحانہٗ وتعالیٰ بادشاہی کا مالک ہے، ایسا بادشاہ ہے جسکا ہر حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے۔ مَالِكُ الْمُلْكُ سُبحانہٗ وتعالیٰ 'ملك ' کی خصوصیات (بادشاہت، اقتدار، اختیار) کا مالک ہے۔ مَالِكُ الْمُلْكُ سُبحانہٗ وتعالیٰ کے فضل اور مہربانی سے ہی لوگوں کو بادشاہت نصیب ہوتی ہے۔ مَالِكُ الْمُلْكُ سُبحانہٗ وتعالیٰ جسے چاہتا ہے محدود بادشاہت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اپنی عطا کردہ بادشاہت چھین لیتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ

ترجمہ:" کہہ دیجیے: اے اللہ جل شانہ! بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے۔" (سورۃ آل عمران:26)

☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ اپنے کبھی نہ ختم ہونے والے خزانوں میں سے خزانے عطا کرے گا
اس نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ مخلوق کے دل میں پڑھنے والے کی عزت، محبت اور مقبولیت پیدا کرے گا (انشاء اللہ)۔

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامُ
سُبْحَانَهُ وتعالیٰ

عظمت اور سخاوت کا مالک

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامُ سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ بڑی شان اور عظمت والا ہے، جس کی سلطنت بڑی ہی رُعب اور دبدبے والی ہے اور اسکا ہر حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے۔ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِکْرَام سُبْحَانَہٗ وتعالیٰ بڑے فضل اور سخاوت کا مالک ہے جس کی نعمتیں، احسانات تمام مخلوق کو حاصل ہیں اور وہ اپنی تمام مخلوق پر نہایت مہربان ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَّ یَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ

ترجمہ: "اور باقی رہے گی تمہارے رب کی ذات جو عظمت اور بزرگی والا ہے۔" (سورة الرحمن: 27)

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (سورة الرحمن: 78)

ترجمہ: "(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال وعظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔"

اس اسم سے دعا مانگنے کا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ' کو لازم پکڑو (یعنی: اپنی دعاؤں میں برابر پڑھتے رہا کرو)۔ (ترمذی، نسائی)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ بزرگی، عزت اور وقار عطا کرے گا، مصائب سے حفاظت کرے گا (انشاء اللہ)

انصاف کرنے والا، متوازن

اَلْمُقْسِطُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اَلْمُقْسِطُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی سب سے زیادہ منصفانہ، متوازن اور عادل ہے۔ اَلْمُقْسِطُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی ظالم سے مظلوم کا پورا پورا حق موصول کرنے والا ہے۔ اَلْمُقْسِطُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی خوب انصاف پر قائم ہے اور انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ

ترجمہ: "اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔" (سورۃ الأنبیاء:47)

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

ترجمہ: "بے شک اللہ جل شانہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔" (سورۃ المائدۃ:42)

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ

ترجمہ: "اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو، اور تول کم مت کرو۔" (سورۃ الرحمٰن:9)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ و پرہیزگاری عطا کرے گا۔ اگر کوئی بیماری ہارمونز، نمکیات وغیرہ کے غیر متوازن ہونے سے ہو اس پیارے نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ شفاء عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

الْجَامِعُ
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

جمع کرنے والا، جوڑنے والا

الْجَامِعُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی کائنات کی ہر چیز کو جمع کرنے اور جوڑنے پر قادر ہے۔ الْجَامِعُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی قیامت کے دن تمام مخلوق کو انکے دنیا میں کیے گئے اعمال کی جزا اور سزا دینے کے لیے اپنے سامنے جمع کرے گا۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

ترجمہ: "اے ہمارے رب! بے شک تو سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کرلے گا اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔" (سورۃ آل عمران:9)

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ

ترجمہ: "اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان مخلوقات کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کرلینے پر قادر ہے۔" (سورۃ الشوریٰ:29)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے کھوئی ہوئی چیز یا شخص واپس مل جائے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ نیک مقاصد میں کامیابی عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

بے نیاز، تمام خزانوں کا مالک

اَلْغَنِیُّ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ

اَلْغَنِیُّ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ ہر لحاظ سے غنی ہے، تمام خزانوں کا مالک ہے، اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں ہے اور اسکے خزانے کبھی ختم ہونے والے نہیں ہیں۔ تمام مخلوق اسکی محتاج ہے اور اَلْغَنِیُّ سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ ہر چیز سے بے نیاز ہے، ہر چیز کا مالک ہے اور خود مختار ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللهِ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ

ترجمہ: "اے لوگو! تم (سب) اللہ جل شانہ کے محتاج ہو اور اللہ جل شانہ بے نیاز ہے، تمام تعریفوں کے لائق ہے۔" (سورۃ فاطر:15)

هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ترجمہ: "وہ (اللہ جل شانہ) بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اسی کا ہے۔" (سورۃ یونس:68)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مصائب سے حفاظت عطا کرے گا، رزق میں برکت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ بیماری سے شفاء عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

المُغنِیُّ سُبحانَہٗ وتعالیٰ

مالا مال کرنے والا، بے نیاز بنانے والا

الْمُغْنِیُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنی تمام مخلوق کو انکی ضروریات کی ہر چیز مہیا کرتا ہے تاکہ وہ مطمئن رہیں۔ الْمُغْنِیُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنی جانب رجوع کرنے والے بندوں کو کثرت سے نوازتا ہے۔ الْمُغْنِیُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو دنیا کی چیزوں سے بے نیاز (بے پرواہ) کرتا ہے۔ الْمُغْنِیُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے مومنین بندوں کو ایمان کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنَىٰ

ترجمہ: "اور تمہیں (نبی ﷺ) اپنی ذات کا متلاشی پایا تو اپنے قرب سے مالا مال کر دیا۔" (سورۃ الضحیٰ:۸)

وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

ترجمہ: "اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللّٰہ جل شانہ اپنے فضل سے اگر چاہے گا تو تمہیں دولت مند کر دے گا بیشک اللّٰہ جل شانہ علم والا حکمت والا ہے۔" (سورۃ التوبۃ:28)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام نے ان کے پاس آکر کہا کہ میں اپنی مکاتبت کی رقم ادا نہیں کر پا رہا ہوں آپ ہماری کچھ مدد فرما دیجئیے تو انہوں نے کہا: کیا میں تم کو کچھ ایسے کلمے نہ سکھا دوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھائے تھے؟ اگر تیرے پاس صیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو تیری جانب سے اللہ اسے ادا فرما دے گا انہوں نے کہا: کہو: قُلِ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (اے اللہ! تو ہمیں حلال سے کفایت کر دے حرام سے بچا کر اور اپنے فضل سے نواز کر اپنے سوا کسی اور سے مانگنے سے بے نیاز کر دے) (جامع ترمذی:3563)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ رزق میں برکت عطا کرے گا اور محتاجی سے بچائے گا (انشاء اللہ)۔

اَلْمَانِعُ
سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی

روکنے والا

اَلْمَانِعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اپنی پناہ مانگنے والے بندوں سے مصیبتوں کو روکنے والا ہے۔

اَلْمَانِعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اپنی پناہ طلب کرنے والے بندوں سے دنیا اور آخرت کے نقصان کو روکتا ہے۔ اَلْمَانِعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اپنی جانب رجوع کرنے والے بندوں کو نفس کی تابعداری سے روکتا ہے۔ اَلْمَانِعُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اپنے صالحین بندوں کو ناپسندیدہ کاموں سے روکتا ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کے الفاظ ہیں:

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

ترجمہ: "اے اللہ جل شانہ! جو کچھ تو نے دیا ہے، اسے کوئی بھی روکنے والا نہیں ہے۔ جو کچھ تو نے روک رکھا ہے، اسے کوئی بھی دینے والا نہیں۔" (مسلم، بخاری)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ مصائب سے حفاظت عطا کرے گا، ظالم کے ظلم سے حفاظت عطا کرے گا۔ اس پیارے نام کے پڑھنے سے اللہ جل شانہ لوگوں سے تعلقات بہتر کرے گا (انشاء اللہ)۔

الضَّارُّ
سُبحانہٗ وتعالیٰ

سزا دینے والا

الضَّارُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے علم وحکمت اور عدل کے تقاضوں کے تحت مخلوق کو ضرر پہنچانے اور سزا دینے پر قادر ہے۔ الضَّارُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ بے حیائی پھیلانے والوں، سرکش اور نافرمانوں پر اپنی قدرت سے تباہی بھیج کر سزا دینے پر قادر ہے۔ الضَّارُّ سُبحانہٗ وتعالیٰ قیامت کے دن ظالموں اور کافروں کو انکے اعمال کی سزا دینے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

ترجمہ: "اور نہیں ہیں وہ (ہاروت وماروت) کسی ایک کو (بھی) نقصان پہنچانے والے مگر اللّٰہ جل شانہ کے حکم سے۔" (سورۃ البقرۃ: 102)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ: کیا ہمیں ہر برے کام کی سزا ملے گی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے ابوبکر، اللّٰہ جل شانہ تمہیں معاف کرے، کیا تم بیمار نہیں ہوتے؟ کیا تم تھک نہیں جاتے؟ کیا تمہیں غم نہیں ہوتا؟ کیا تم پر کوئی آفت نہیں آتی؟" انہوں نے کہا: بالکل۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ وہ بدلہ ہے جو تمہیں دیا جاتا ہے۔" (مسند احمد: 68)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ ہر بلا، مصیبت اور نقصان سے حفاظت عطا کرے گا (انشاء اللہ)۔

اَلنَّافِعُ
سُبحَانَہٗ وتَعالیٰ

فائدہ پہنچانے والا، خیر کا پیدا کرنے والا

اَلنَّافِعُ سُبحَانَہٗ وتَعالیٰ نے ہر وہ چیز جو مخلوق کو فائدہ پہنچاتی ہے تخلیق کی ہے، وہ ہی خیر کا پیدا کرنے والا ہے۔ اَلنَّافِعُ سُبحَانَہٗ وتَعالیٰ مومنین کو دنیا اور آخرت میں انکے ایمان اور نیک اعمال کے سبب فائدہ پہنچانے والا ہے، کامیابی عطا کرنے والا ہے۔

اَلنَّافِعُ سُبحَانَہٗ وتَعالیٰ اپنی رحمت سے تمام مخلوق کو فائدہ پہنچانے والی چیزوں (صحت، عافیت، شفاء، علم، عقل، شعور) سے مسلسل نواز رہا ہے۔ اَلنَّافِعُ سُبحَانَہٗ وتَعالیٰ اپنے مومنین، صالحین، محسنین، عدل کرنے والوں، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں، دین کی تبلیغ کرنے والوں کو انکے نیک اعمال کا نفع بخش صلہ پہنچانے والا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی روزی میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ صلہ رحمی کرے۔ (صحیح بخاری: 2067)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ صحت، عافیت، علم، عقل، شعور، نیک اعمال، مال و دولت، اولاد ہر نفع پہنچانے والی چیز سے نفع عطا کرے گا، بے شمار برکتوں سے نوازے گا (انشاء اللہ)۔

روشن کرنے والا، منبع انوار وتجلیات

الْنُّورُ سُبحَانَهُ وتَعَالیٰ

الْنُّورُ سُبحَانَهُ وتَعَالیٰ پوری کائنات کو اپنے نور سے روشن کرتا ہے۔ الْنُّورُ سُبحَانَهُ وتَعَالیٰ اپنے مومن بندوں کے دل، دماغ، جسم، روح کو اپنے معرفت کے نور سے روشن اور منور کرتا ہے۔ الْنُّورُ سُبحَانَهُ وتَعَالیٰ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دیکھاتا ہے۔ قرآن پاک میں اللّٰہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا ہے:

اللّٰهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ

ترجمہ: "اللّٰہ جل شانہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے۔ اور قندیل گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے)، اللّٰہ جل شانہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔" (سورۃ النور: 35)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللّٰہ جل شانہ ذکر کرنے والے کا قلب معرفت الٰہی کے نور سے منور کرے گا۔

الھَادِی
سُبحانہٗ وتعالیٰ
ہدایت دینے والا، سیدھا راستہ دیکھانے والا
الھَادِی سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ اپنی جانب رجوع کرنے والوں کو اپنی (معرفت،قرب،رضا کی) طرف سیدھی راہ دیکھاتا ہے۔الھَادِی سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ اپنی راہ میں کوشش کرنے والوں کو بھلائی اور کامیابی کا سیدھا راستہ دیکھاتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ
ترجمہ: "اللہ جل شانہ جس کو چاہتا ہے اپنے لیے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنے قرب کی طرف سیدھی راہ دیکھاتا ہے۔" (سورۃ الشوریٰ: 13)
جو اللہ جل شانہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے نفسوں سے جہاد کرتے ہیں اور آزمائش پر صبر کرتے ہیں تو اللہ جل شانہ انہیں لوگوں کا امام بنا دیتا ہے کہ وہ الھَادِی سُبحَانَہٗ وتعَالیٰ کے حکم سے لوگوں کو سیدھی راہ دیکھاتے ہیں۔قرآن پاک میں اللہ جل شانہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا (سورۃ السجدۃ: 24)
ترجمہ: "اور انہوں نے صبر کیا تو ہم نے پیشوا بنا دیا کہ ہمارے حکم سے لوگوں کو سیدھی راہ دیکھائیں"
إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي
ترجمہ: "یہ قرآن وہ راستہ دیکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے۔" (سورۃ الإسراء: 9)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ دین اور دنیا کے ہر معاملات میں رہنمائی فرمائے گا۔(انشاء اللہ)۔

البدیعُ
سُبحانہٗ وتعالیٰ
بے مثال موجد، بغیر ذریعے کے پیدا کرنے والا
الُبدِیعُ سُبحانَہُ وتعالیٰ نے پوری کائنات کو بغیر کسی سانچے یا نمونے کے پیدا کیا ہے۔
الُبدِیعُ سُبحانَہُ وتعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز کو بغیر کسی پیشگی یا سابقہ مثال کے پیدا کیا ہے۔
الُبدِیعُ سُبحانَہُ وتعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز کو بغیر کسی وسیلے یا ذریعے کے پیدا کیا ہے۔
الُبدِیعُ سُبحانَہُ وتعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز کو بے مثال بنایا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَ اِذَا قَضٰی اَمرًا فَاِنَّمَا یَقُولُ لَہٗ کُن فَیَکُونُ
ترجمہ: "(اللہ جل شانہ) آسمانوں اور زمین کا بغیر کسی ذریعے کے پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔" (سورۃ البقرۃ: 117)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ہر مشکل کام کو آسان کر دے گا، نیک مقاصد میں کامیابی عطا کرے گا، دکھ تکالیف دور ہو جائیں گی، علم اور رزق میں برکت عطا ہو گی۔ (انشاء اللہ)۔

الْبَاقِی
سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ
ہمیشہ رہنے والا، باقی رہنے والا
الْبَاقِی سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ باقی رہے گا۔کائنات کی ہر ایک چیز فنا ہونے والی ہے اور باقی رہنے والی ذات اللہ جل شانہ کی ہے۔
الْبَاقِی سُبحَانَهٗ وتعَالیٰ کی ذات لافانی ہے، لامتناہی ہے، لازوال ہے، دائمی ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ o وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ o
ترجمہ: "جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔اور باقی رہے گی ذات تمہارے رب کی جو عظمت اور بزرگی والا ہے۔(سورۃ الرحمن:26, 27)
كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
ترجمہ: "اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔" (سورۃ القصص:88)
☆اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تقویٰ اور پرہیزگاری عطا کرے گا، ہر قسم کے نقصان سے حفاظت فراہم کرے گا، مخلوق کے دل میں ذکر کرنے والے کی عزت، مقبولیت اور محبت پیدا کرے گا(انشاء اللہ)۔

الْوَارِثُ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ
ہر چیز کا حقیقی وارث، حقیقی مالک
الْوَارِثُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ کائنات کی ہر چیز کا حقیقی مالک ہے، حقیقی وارث ہے۔ کائنات کی تمام مخلوقات نے فنا ہونا ہے، اور اپنے حقیقی وارث کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔
قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ
ترجمہ: "اور ہم (اللہ جل شانہ) ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔ اور ہم سب کے وارث (حقیقی مالک) ہیں۔" (سورۃ الحجر:23)
وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ
ترجمہ: "اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے، سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو اُن کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ (درحقیقت) ہم (اللہ جل شانہ) ہی اُن کے حقیقی مالک (وارث) ہیں۔" (سورۃ القصص:58)
☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ہر آفت، نقصان سے حفاظت، امن وسلامتی عطا فرمائے گا (انشاء اللہ)

الرَّشِیدُ سُبحانہٗ وتعالیٰ

رہبر، سیدھی راہ دیکھانے والا

الرَّشِیدُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے۔ الرَّشِیدُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنے بندوں کی نیکی اور فائدہ کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے۔ الرَّشِیدُ سُبحانہٗ وتعالیٰ صراطِ مستقیم اور ایمان کا سب سے بڑا رہنما ہے۔ الرَّشِیدُ سُبحانہٗ وتعالیٰ اپنی مخلوق کی رہنمائی کے لیے پیغمبروں سلام اللہ علیہ، رسولوں سلام اللہ علیہ اور آسمانی کتابوں کو بھیجتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

ترجمہ: "جب وہ جوان (اصحابِ کہف) غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے معاملے میں رہنمائی کر۔" (سورۃ الکہف:10)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ ہمیشہ سیدھی راہ پر چلائے گا، نیکی کی راہ پر چلنے کے لیے اسباب مہیا فرمائے گا اور اپنی جانب راہ میں آسانیاں فراہم کرے گا (انشاء اللہ)۔

بڑا تحمل کرنے والا، بردبار

اَلصَّبُوْرُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی بڑا تحمل کرنے والا ہے، لوگوں کو انکے گناہوں کی سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ انکی طرف ہدایت بھیجتا ہے اور وقت دیتا ہے تاکہ وہ معافی مانگ لیں اور اپنی اصلاح کرلیں۔ اَلصَّبُوْرُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی لوگوں کے گناہوں کے باوجود ان پر اپنے احسانات کرتا ہے اور انہیں ضرریاتِ زندگی مہیا کرتا ہے۔ اَلصَّبُوْرُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی ہر کام کو اس کے مناسب وقت پر اور صحیح طریقے سے کرتا ہے چاہے اس میں کتنا ہی وقت لگے۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تکلیف دہ بات پر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں۔ لوگ اس کے لیے اولاد ٹھہراتے ہیں، پھر بھی وہ انہیں صحت اور رزق دیتا ہے۔" (صحیح بخاری:6099)

☆ اس بابرکت نام کے ذکر کرنے سے اللہ جل شانہ تحمل مزاجی اور ثابت قدمی عطا کرے گا، اپنے دین پر ثابت قدم رکھے گا (انشاء اللہ)۔